باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
بلوچستان کا کثیر الاشاعت

APNS ممبر آف | ABC Certificate

روزنامہ
بلوچستان لائنز
کوئٹہ

چیف ایڈیٹر حاجی بابو خروٹی | ایڈیٹر محمد بلال خروٹی | Ph:081-2827012

Email.balochistanlines@gmail.com

جلد نمبر 18 | بروز بدھ 10 جون 2026، 1447 ہجری | صفحات 4 قیمت 05 روپے | شمارہ نمبر 300

سی پیک پاکستان کی معاشی ترقی اور علاقائی ربط کا اہم ستون بن چکا ہے: احسن اقبال

سی پیک کے تحت 25 ارب ڈالر کی چینی سرمایہ کاری عملی شکل اختیار کر چکی ہے پاک چین دوستی دنیا میں منفرد مثال، سی پیک پاکستان کی ترقی کا اہم ستون ہے

استحکام اور علاقائی ترقی کے مشترکہ اہداف کے حصول کے لیے قریبی تعاون جاری رکھے ہوئے ہیں، جو مستقبل میں پاک چین تعلقات کو مزید مضبوط بنائے گا۔

اسلام آباد، مارک ایڈگٹن کی قیادت میں گلوبل فنڈ کا ایک وفد وزیر اعظم محمد شہباز شریف سے ملاقات کر رہا ہے

اسلام آباد) جی این ایم (وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال نے کہا ہے کہ پاکستان اور چین کی

بقیہ 1 صفحہ 3 پر

پاک چین 75 سالہ تعلقات ہر آزمائش پر پورے اترے ہیں: عطاء تارڑ

پوری پاکستانی قوم پاک چین دوستی کا جشن منا رہی ہے اور پاکستان کی قیادت چین کے ساتھ مضبوط اور دیرینہ تعلقات پر مکمل یقین رکھتی ہے

اسلام آباد (بی پی آئی) وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطاء اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ پاکستان اور چین کے درمیان دوستی کے 75 سال مکمل ہونا دونوں ممالک کے لیے باعث مسرت ہے، جبکہ پاک چین تعلقات ہر آزمائش پر پورے اترے ہیں۔ سی پیک کی تعمیر، 75 سالہ پاک چین دوستی اور گلوبل گورننس اقدامات کے حوالے سے منعقدہ

بقیہ 2 صفحہ 3 پر

برطانوی ہائی کمشنر کی وفاقی وزیر ڈاکٹر مصدق ملک سے ملاقات

گرین کمپلیکٹ کے نفاذ اور آئندہ لائحہ عمل پر تفصیلی تبادلہ خیال

اسلام آباد (بی پی آئی) پاکستان میں برطانیہ کی ہائی کمشنر، محترمہ جین میریٹ نے وفاقی وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی و ماحولیاتی ہم آہنگی، ڈاکٹر

بقیہ 3 صفحہ 3 پر

افغان سرزمین اب بھی دہشت گرد تنظیموں کیلئے محفوظ پناہ گاہ ہے: پاکستان

پاکستان میں دہشتگردوں کے حملے عالمی امن کیلئے خطرہ ہے، امید تھی طالبان وعدوں کی پاسداری کرتے ہوئے ذمہ دار انتظامیہ بنیں گے

پاکستان میں دہشت گردی میں افغان شہری کے ملوث ہونے کے شواہد ہیں، دہشت گرد غیر ملکی افواج کا چھوڑا ہوا اربوں ڈالر کا عسکری ساز وسامان استعمال کر رہے ہیں

نیویارک) اے این این (اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب عاصم افتخار نے کہا ہے کہ پاکستان میں دہشت گرد حملوں میں اضافہ عالمی امن کیلئے خطرہ ہے، افغانستان کی سرزمین اب بھی دہشت گرد تنظیموں کیلئے محفوظ پناہ گاہ ہے، پاکستان اپنی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور قومی سلامتی کیلئے اپنا دفاع کرے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سلامتی کونسل میں افغانستان کی صورتحال پر اجلاس

بقیہ 4 صفحہ 3 پر

فیلڈ مارشل سے لبنانی کمانڈر ان چیف کی ملاقات

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا لبنان کے ساتھ دیرینہ اور خوشگوار تعلقات کی اہمیت پر زور، لبنانی مسلح افواج کے ساتھ دفاعی تعاون کو مزید وسعت دینے کے عزم کا اعادہ

پاکستان اور لبنان کی افواج نے فوجی تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے مشترکہ عزم کا اظہار کیا، دونوں ممالک کی مسلح افواج کے درمیان ادارہ جاتی روابط کو فروغ دینے پر بھی اتفاق کیا گیا۔

راولپنڈی (این این آئی) لبنانی مسلح افواج کے کمانڈر ان چیف جنرل روڈولف ہائیکل نے جی ایچ کیو کا دورہ کیا جہاں پر انہوں نے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے ملاقات کی جس میں باہمی دلچسپی کے امور، علاقائی سیکیورٹی صورت حال اور دفاعی

بقیہ 5 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر سنٹرل پولیس آفس میں صوبے کے تمام رینجرز اور پولیس افسران سے محرم الحرام اور دیگر سیکیورٹی انتظامات کے حوالے سے بذریعہ ویڈیو لنک اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

بلوچستان میں کسی بھی جگہ حکومتی رٹ موجود نہیں ہے، یم پی اے

امیر جماعت اسلامی بلوچستان امولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ

کوئٹہ (بی پی آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ بلوچستان میں بدامنی کی بدترین صورتحال بڑھتی جارہی ہے عوام شاہراہیں مسافر بڑا سپورٹرز سمیت تاجر بھی غیر محفوظ ہیں 90 ارب سیکیورٹی بجٹ کھانے والے تماشا کر رہے ہیں کسی بھی جگہ حکومتی رٹ نہیں ہے۔ دہشت گرد اور شرپسند جب چاہے اور جہاں چاہیں کارروائی کرتے ہیں لیکن انہیں روکنے والا کوئی نہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوادر میں وفود سے ملاقات کے دوران گفتگو میں کیا۔ قبل ازیں مولانا

بقیہ 11 صفحہ 3 پر

ملک کے بیشتر حصوں میں گرمی کی شدت برقرار، سبی میں پارہ 49 ڈگری چھو گیا

کراچی میں مئی کی شدت مزید بڑھ سکتی ہے، 11 اور 12 جون کو اسلام آباد، پنجاب اور خیبر پختونخوا میں بارش کا بھی امکان ہے، محکمہ موسمیات

اسلام آباد، لاہور، کراچی (بی پی آئی) ملک کے بیشتر حصوں میں شدید گرمی کا سلسلہ بدستور جاری ہے، میں پارہ 49 ڈگری چھو گیا، محکمہ موسمیات نے پیشگوئی کی ہے کہ 12 جون تک ملک کے مختلف علاقوں میں موسم گرم اور خشک رہنے کا امکان ہے، کئی شہروں میں گرمی کی شدت معمول سے زیادہ ریکارڈ کی جارہی ہے جبکہ 11 اور 12

بقیہ 12 صفحہ 3 پر

گلگت بلتستان کی 24 میں سے 20 نشستوں پر کامیاب امیدواروں کے سرکاری نتائج جاری

انتخابات میں پیپلز پارٹی 9، آزاد امیدوار 5، ن لیگ 5 اور ایم ڈبلیو ایم ایک نشست پر کامیاب ہوئی

گلگت (بی پی آئی) گلگت بلتستان کی 24 میں سے 20 نشستوں پر جیتنے والے امیدواروں کے سرکاری نتائج آگئے ہیں، پیپلز پارٹی 9، آزاد امیدوار 5، ن لیگ 5 اور ایم ڈبلیو ایم ایک نشست پر کامیاب ہوئی۔ ریٹرننگ آفیسر کی جانب سے جاری فارم 47 کے مطابق جی بی 1 گلگت ون سے پیپلز پارٹی کے اسحاق ایڈووکیٹ 10594

بقیہ 13 صفحہ 3 پر

کراچی، محکمہ خزانہ کی رکاوٹیں، تعلیم کا کروڑوں کا بجٹ ضائع ہونے کا خدشہ

کئی دنوں کی کوششوں کے باوجود دو اپنے ٹیلی جمع کرانے میں کامیاب نہیں ہوسکے متعدد اضلاع سے تعلق رکھنے والے افسران کی شکایت

کراچی (بی پی آئی) صوبائی وزیر تعلیم کی جانب سے سرکاری اسکولوں کو براہ راست مالی وسائل فراہم کرکے ان کی بہتری کے لیے شروع کیے گئے اقدام کو محکمہ خزانہ اور ٹریژری دفاتر میں انتظامی رکاوٹوں کا سامنا ہے۔ اس صورتحال میں اسکولوں کے لیے مختص کروڑوں روپے کے فنڈز کے استعمال پر سوالات اٹھ گئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق صوبے بھر کے مختلف اضلاع میں محکمہ تعلیم کے افسران ٹریژری برانچوں کے چکر لگانے پر مجبور ہیں تاہم مطلوبہ دستاویزات اور قواعد کے مطابق تیار کردہ بلز کے باوجود ان کی وصولی نہیں کی جارہی

بقیہ 17 صفحہ 3 پر

ڈی سی ہرنائی میر ارشد حسین جمالی کے ہسپتال اور بینکوں کے سرپرائز دورے

ہرنائی (بی پی آئی) ڈپٹی کمشنر ہرنائی میر ارشد حسین جمالی نے ضلع میں عوامی سہولیات کا جائزہ لینے کے لیے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر (ڈی ایچ کیو) ہسپتال اور میونسپل بینک، ایچ بی ایل اور بینک اسلامی سمیت مختلف بینکوں کے اچانک دورے کیے۔ ہسپتال کے معائنے کے دوران میل اسٹاف تو ڈیوٹی پر موجود ملا، تاہم ڈاکٹرز اور دیگر میل اسٹاف کی غیر حاضری پر ڈی سی نے سخت برہمی کا

بقیہ 21 صفحہ 3 پر

اسلام آباد، پاکستان کے لیے برطانوی ہائی کمشنر محترمہ جین میریٹ وفاقی وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی اور ماحولیاتی رابطہ ڈاکٹر مصدق ملک سے ملاقات کر رہی ہیں۔

بلوچستان ہائیکورٹ نے سردارزادہ شہزاد صالح بھوتانی کی سزا معطل کردی

2، 2 لاکھ روپے کے ضمانتی مچلکوں کے عوض رہائی کے بعد بھوتانی ہاؤس آمد، مبارکباد دینے والوں اور کارکنوں کا زبردست تانتا بندھ گیا

کوئٹہ (بی پی آئی) بلوچستان ہائیکورٹ نے سردارزادہ شہزاد صالح بھوتانی کو سیشن جج حب کی جانب سے سنائی گئی سزا کو باقاعدہ معطل کرتے ہوئے ان کی فوری رہائی کا حکم جاری کردیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق، بلوچستان ہائیکورٹ کے چیف جسٹس محمد کامران خان ملاخیل نے شہزاد صالح بھوتانی کی سزا معطلی کی درخواست پر سماعت کرتے ہوئے انہیں 2، 2 لاکھ روپے کے ضمانتی مچلکوں کے عوض رہا کرنے کا تاریخی حکم دیا۔ اعلیٰ عدالت سے ضمانت کی منظوری اور قانونی کارروائی کی تکمیل کے بعد شہزاد صالح بھوتانی ڈسٹرکٹ جیل کوئٹہ سے

بقیہ 26 صفحہ 3 پر

محرم الحرام کے جلوسوں اور مجالس کے لیے فول پروف سیکیورٹی پلان نافذ

جلوسوں کی مانیٹرنگ سی سی ٹی وی کیمروں سے ہوگی، افغان مہاجرین کی نقل وحرکت پر کڑی نظر رکھنے کا حکم

کوئٹہ (بی پی آئی) انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان محمد طاہر نے کہا کہ محرم الحرام کے جلوسوں و مجالس کی سیکورٹی کے فول پروف انتظامات کے سیکورٹی پلان پر ہر صورت عملدرآمد یقینی بنایا جائے جبکہ شہر کے داخلی وخارجی راستوں کے علاوہ حساس مقامات، امام بارگاہوں، مساجد اور عبادت گاہوں کی سیکورٹی پر خصوصی توجہ دی جائے۔ ان خیالات کا

بقیہ 28 صفحہ 3 پر

محکمہ تعلیم کے 34 افسران و ملازمین کو بیڈا ایکٹ کے تحت سخت سزائیں، نوٹیفکیشن

ملازمین کی سالانہ انکریمنٹس روک دی گئیں، 3 سال کے لیے ترقیوں پر پابندی اور ایک ماہ کی بنیادی تنخواہ ضبط کرنے کا حکم

کوئٹہ (بی پی آئی) گورنمنٹ آف بلوچستان کے اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے گریڈ 11 تک کے بینر تلے غیر قانونی احتجاج، دھرنوں اور ہڑتالی سرگرمیوں میں ملوث محکمہ تعلیم کے 34 افسران اور ملازمین کے خلاف جاری انکوائری کے بعد سخت تادیبی کارروائی کرتے ہوئے سزاؤں کا باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کردیا ہے۔ سیکرٹری اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ لعل جان جعفر (Competent Authority) کی جانب سے جاری کردہ آفیشل آرڈر کے مطابق، مذکورہ افسران اور ملازمین کے خلاف ضابطے کی کارروائی مکمل ہونے اور انکوائری کمیٹی کی سفارشات کا تفصیلی جائزہ لینے کے بعد یہ بات ثابت ہوچکی ہے کہ ان پر عائد کردہ

بقیہ 29 صفحہ 3 پر

ہر بل ادویات وقت کی اہم ضرورت، جلد ریگولیشن متعارف کرائیں گے: مصطفیٰ کمال

ملک میں بیماریوں کی شرح میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، جس کے باعث نئے ہسپتال تعمیر ہونے کے باوجود مریضوں کا دباؤ کم نہیں ہو رہا

اسلام آباد (بی پی آئی) وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ جڑی بوٹیوں اور روایتی ادویات کا شعبہ وقت کی اہم ضرورت بن چکا ہے اور حکومت اس کی مؤثر ریگولیشن کے لیے قانون سازی کر رہی ہے۔ اسلام آباد میں جڑی بوٹیوں اور روایتی ادویات کے حوالے سے منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے کہا کہ اس شعبے کے لیے تاحال جامع قوانین اور ریگولیٹرز موجود نہیں، تاہم وزارت صحت اس

بقیہ 15 صفحہ 3 پر

حکومت امن کی بحالی کے لیے فوری اقدامات کرے، میر یونس عزیز زہری

خضدار (بی پی آئی) جمعیت علمائے اسلام کے صوبائی ڈپٹی جنرل سیکریٹری اور بلوچستان اسمبلی میں قائد حزب اختلاف (اپوزیشن لیڈر) میر یونس عزیز زہری نے تحصیل ہال میں گزشتہ روز پیش

بقیہ 14 صفحہ 3 پر

تربت: فٹبال چوک پر سیکیورٹی چوکی پر نامعلوم افراد کا دستی بم حملہ

تربت (بی پی آئی) تربت شہر کے مصروف ترین تجارتی روڈ فٹبال چوک پر نامعلوم موٹر سائیکل سوار مسلح افراد نے سیکیورٹی فورسز کی ایک قائمہ چوکی کو نشانہ بناتے ہوئے اس پر دستی بم (ہینڈ گرینیڈ) پھینک کر فرار ہو گئے۔ دستی بم چوکی کے قریب زوردار دھماکے سے پھٹ گیا، جس کی زد میں آکر وہاں سے گزرنے والے دو بے گناہ راہگیر شدید زخمی ہو گئے۔ دھماکے کی آواز اتنی ہولناک تھی کہ

بقیہ 16 صفحہ 3 پر

لورالائی، ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن ریٹائرڈ محمد حبیب شجاع یوم ماحولیاتی آلودگی کے خلاف میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

پاکستان دہشتگرد حملوں پر خاموش تماشائی نہیں بن سکتا، عاصم افتخار

اپنی سلامتی اور عوام کے تحفظ کے لیے جب اور جہاں ضرورت ہوگی، حق دفاع کے تحت جواب دیں گے، پاکستانی مندوب

نیویارک (بی پی آئی) پاکستان کے مستقل مندوب عاصم افتخار احمد نے کہا ہے کہ پاکستان دہشت گرد حملوں پر خاموش تماشائی نہیں بن سکتا، اپنی سلامتی اور عوام کے تحفظ کے لیے جب اور جہاں ضرورت ہوگی، حق دفاع کے تحت جواب دیں گے۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے اجلاس میں افغانستان کی صورت حال پر اجلاس میں گفتگو کرتے ہوئے عاصم افتخار احمد نے کہا کہ افغانستان کی سرزمین دہشت گرد تنظیموں کے لیے محفوظ پناہ گاہ کے طور پر استعمال ہوتی رہی ہے، ان میں وہ گروہ بھی شامل ہیں جنہیں مخالفین پاکستان اور دیگر

بقیہ 22 صفحہ 3 پر

ڈاکٹر ماہ نور کو بچانے والے عبدالرزاق نے واقعے کی تفصیلات بیان کردیں

اپنی ناک کے معائنے کیلئے کچھ دیر کیلئے آرتھوپیڈک وارڈ گیا ہوا تھا، مجھے ایک خاتون کی چیخیں سنائی دیں، گفتگو

کوئٹہ (بی پی آئی) کوئٹہ سے تعلق رکھنے والی نوجوان ڈاکٹر ماہ نور پر تیزاب پھینکے جانے کے افسوسناک واقعہ میں ان کی جان بچانے والے نوجوان عبدالرزاق نے حالیہ انٹرویو میں واقعے کی تفصیلات بیان کرتے ہوئے کہا ہے کہ اپنی ناک کے معائنے کے لیے کچھ دیر کے لیے آرتھوپیڈک وارڈ گیا ہوا تھا، اسی دوران مجھے ایک خاتون کی

بقیہ 23 صفحہ 3 پر

کوئٹہ: وحدت کالونی سانحہ: انڈر سیکرٹری اور ڈرائیور سرکاری ملازمت سے معطل، نوٹیفکیشن جاری

کوئٹہ (بی پی آئی) حکومت بلوچستان کے

بقیہ 24 صفحہ 3 پر

اسلام آباد، چیئرمین پرائم منسٹر یوتھ پروگرام رانا مشہود احمد خان وزیر اعظم کے یوتھ پروگرام اور پاکستان مکسڈ مارشل آرٹس فیڈریشن کے درمیان معاہدے پر دستخط کی تقریب کے گواہ ہیں

بلوچستان کے بحرانوں کے حل کیلئے سیاسی و سماجی قوتوں کو متحد ہونا ہوگا: لشکری رئیسانی

صوبے کے سیاسی و عوامی معاملات کا فیصلہ عوامی خواہشات اور جمہوری اصولوں کے مطابق ہونا چاہیے

بلوچستان کے عوام کے سیاسی، معاشی اور جمہوری حقوق کے تحفظ کے لیے ہر سطح پر آواز بلند کی جائے گی جمع کرنے کی کوشش کی جائے گی

کوئٹہ) اے این این (سینیٹر سیاستدان نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی نے کہا ہے کہ بلوچستان اس وقت سنگین سیاسی، معاشی اور امن و امان کے بحرانوں سے دوچار ہے اور صوبے کے عوام شدید مشکلات اور کرب کی کیفیت سے گزر رہے ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ قبائلی عمائدین، سیاسی جماعتیں، وکلا اور دیگر سنجیدہ حلقے مل بیٹھ کر بلوچستان کے قومی اور آئینی حقوق کے حصول کے

بقیہ 30 صفحہ 3 پر

پاک چین دوستی دنیا میں منفرد مثال، سی پیک پاکستان کی ترقی کا اہم ستون ہے، احسن اقبال

2013 میں نواز شریف کی قیادت میں پاکستان مسلم لیگ (ن) کی حکومت نے چین کے ساتھ سی پیک معاہدے پر دستخط کیے، وفاقی وزیر

اسلام آباد (بی پی آئی) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی وخصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال نے کہا ہے کہ پاکستان اور چین کی دوستی دنیا میں ایک منفرد مثال ہے جس کی کوئی نظیر نہیں ملتی جبکہ چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) پاکستان کی معاشی ترقی اور علاقائی روابط کا اہم ستون بن چکی ہے۔ چینی سفارتخانے کی جانب سے علاقائی صورتحال پر منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ پاک چین تعلقات گزشتہ 75 سال سے مسلسل مضبوط ہوتے جارہے ہیں اور اس دوستی میں کبھی کمزوری یا زوال کا

بقیہ 19 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، ایک شخص شدید گرمی کے باعث سڑک کنارے لگی دکان سے ٹوپیاں خرید رہا ہے

وفاقی بجٹ 12 جون کو پیش ہوگا، قومی اسمبلی اور سینیٹ کے اجلاس طلب

وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب بجٹ 2026-27 پیش کریں گے

اسلام آباد (بی پی آئی) قومی اسمبلی اور سینیٹ کا اجلاس (آج) بدھ کو طلب کرلیا گیا جبکہ سالانہ بجٹ 12 جون کو پیش کیا جائے گا۔ صدر

بقیہ 25 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، ڈاکٹروں کی ہڑتال اور حالیہ تیزاب گردی کے خلاف احتجاج کے باعث بند سول ہسپتال کے نئے او پی ڈی بلاک کا ایک منظر

زیارت، سپیرہ راغہ روڈ پر نجی کمپنی کے کیمپ پر نامعلوم افراد کا حملہ، مشینری اور سامان کو آگ لگا دی گئی

کوئٹہ (بی پی آئی) زیارت کے علاقے سپیرہ راغہ روڈ پر امیر خان تخوبی کے مقام پر گزشتہ رات نامعلوم مسلح افراد نے تعمیراتی کام میں مصروف ایک نجی کمپنی کے کیمپ پر اچانک دھاوا بول

بقیہ 18 صفحہ 3 پر

11 جون سے غیر معینہ مدت تک پہیہ جام اور شٹر ڈاؤن ہڑتال

کوئٹہ (بی پی آئی) آل بلوچستان گرینڈ ٹرانسپورٹرز اتحاد کے رہنماں، آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی، پنجاب خیبر پختونخوا بس یونین، آل بلوچستان بس یونین کے عہدیداران

بقیہ 20 صفحہ 3 پر

کیسکو کے چیف انجینئر کا آج صارفین کے مسائل حل کرنے کے لیے آن لائن کچہری لگائیں گے

کوئٹہ (بی پی آئی) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر انجینئر یوسف شاہ خان آج 10 جون 2026 بروز بدھ کو صبح 10 بجے سے دوپہر 12 بجے تک کھلی کے صارفین کی شکایات ٹیلی فون پر براہ راست سنیں گے۔ کیسکو حکام کے مطابق، بلوچستان بھر کے تمام

بقیہ 24 صفحہ 3 پر

اسلام آباد فورم آف فیڈریشنز کے زیر اہتمام سینیٹ کے بجٹ کے جائزے کے حوالے سے معلوماتی سیشن کے شرکا کے ساتھ چیئرمین سینیٹ یوسف رضا گیلانی کا گروپ فوٹو۔

فتنہ الخوارج بھارت اور کالعدم عوامی ایکشن کمیٹی کا گٹھ جوڑ بے نقاب

افغانستان میں فتنہ الخوارج اور بھارتی خفیہ ایجنسی را کیلئے سرگرم خارجی شہزاد کے کالعدم ایکشن کمیٹی سے روابط منظر عام پر آ گئے

کالعدم جوائنٹ ایکشن کمیٹی کی حمایت میں فتنہ الخوارج کی اعلانیہ صف بندی، آزاد کشمیر میں بھارتی عزائم کی ناکامی پر اس کی بے چینی کا واضح ثبوت ہے۔

مظفر آباد) یو این اے (افغانستان میں فتنہ الخوارج اور بھارتی خفیہ ایجنسی را کیلئے سرگرم خارجی شہزاد کے کالعدم ایکشن کمیٹی سے روابط منظر عام پر آ گئے۔ خارجی شہزاد کی ویڈیو اور آڈیو منظر عام پر آئی ہے، جس میں وہ افغانستان سے بھارتی تحریر کردہ بیانیہ پڑھ کر کالعدم جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی کو ہدایات دے رہا ہے۔ خارجی شہزاد نے تحریر شدہ بیان پڑھتے ہوئے کہا کہ کالعدم جوائنٹ عوامی

بقیہ 31 صفحہ 3 پر

ڈی سی، ڈپٹی کمشنر محمد نعیم خان ڈسٹرکٹ اسسمنٹ کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

گندے نالوں اور نکاسی کی نالیوں کے پانی سے برف بنانے کا سنسنی خیز انکشاف

مضر صحت برف 50 روپے کلو فروخت، قریبی علاقوں کے شہری گلے کی سوجن، کھانسی اور دیگر وبائی امراض میں مبتلا

صحبت پور (بی پی آئی) صحبت پور شہر اور اس کے گرد و نواح میں قائم برف کے کارخانوں میں انسانی زندگیوں سے کھلے عام کھیلنے کا سنسنی خیز انکشاف ہوا ہے، جہاں کئی کارخانوں کے مالکان مبینہ طور پر گندے نالوں اور نکاسی کی نالیوں کے انتہائی آلودہ پانی سے برف تیار کر رہے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق، شدید گرمی کی لہر کا فائدہ اٹھاتے ہوئے غیر فروش کارخانہ دار ضلعی انتظامیہ اور محکمہ صحت کی آنکھوں میں دھول جھونک کر گندے پانی سے تیار کردہ یہ زہریلی اور مضر صحت برف مارکیٹ میں پچاس روپے کلو کے حساب سے دھڑلے سے فروخت کر رہے ہیں۔ اس انتہائی غلیظ اور آلودہ پانی سے بننے والی برف کے استعمال کے باعث صحبت پور شہر اور قریبی دیگر تمام علاقوں کے مکین، خصوصاً معصوم بچے، گلے کے شدید امراض میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ طبی ذرائع کے مطابق، آلودہ برف کی وجہ سے شہریوں میں شدید کھانسی، گلے کی سوجن، انفیکشن اور پیٹ کی بیماریاں تیزی سے پھیل

قلعہ سیف اللہ، ڈپٹی کمشنر ساگر کمار آر راچ سی ناسائی کے دورے کے موقع پر ڈاکٹروں اور دیگر عملے کی حاضری چیک کر رہے ہیں

سردار زادہ شہزاد صالح بھوتانی کی ضمانت پر رہائی حق و سچ کی جیت ہے

قید و بند کی صعوبتیں بھوتانی خاندان کو عوامی خدمت سے دور نہیں رکھ سکتیں، مخالفین کو ہر بار منہ کی کھانی پڑی، آغا شمیم ودگیر

بیلا (بی پی آئی) بھوتانی کارواں کے سینئر رہنما اور محمد حسنی برادری کی معتبر شخصیت آغا شمیم بہار محمد حسنی اور آغا شہزاد محمد حسنی نے اپنے ایک مشترکہ اخباری بیان میں سردار زادہ شہزاد صالح بھوتانی کی ضمانت پر باوقار رہائی کو حق و سچ کی شاندار جیت قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ مخالفین کی جانب سے سیاسی انتقام کے تحت جتنے بھی منفی حربے استعمال کیے گئے، بھوتانی کارواں نے ان کا مقابلہ انتہائی صبر و تحمل اور سچائی کے ساتھ کیا اور بالآخر عوامی طاقت کی بدولت جھوٹ کے ہر حربے کو زمین بوس کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ بھوتانی خاندان اور بھوتانی کارواں نے ہمیشہ اقتدار کے بجائے خالصتاً عوامی خدمت کی سیاست کو اولیت دی ہے، اور یہی وجہ ہے کہ عوام کی مخلصانہ محبت، دعاں اور بھرپور تائید نے مخالفین کی تمام تر سازشوں کو ایک بار پھر ناکام و نامراد بنا دیا ہے۔ رہنماں نے اپنے بیان میں مزید واضح کیا کہ بھوتانی خاندان اور ان کے عوامی کاروان کو قید و بند کی آزمائشی صعوبتیں یا جھوٹے مقدمات کسی بھی صورت عوام کی فلاح و بہبود کے مشن سے پیچھے نہیں ہٹا سکتے۔ انہوں نے مخالفین پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ سیاسی میدان میں شکست خوردہ عناصر نے بھوتانی کارواں کو سیاسی طور پر کمزور کرنے اور عوام سے دور کرنے کے لیے اپنا ایڑی چوٹی کا زور لگایا، مگر الحمدللہ انہیں ہر محاذ پر عبرت ناک شکست اور منہ کی کھانی پڑی۔

ایس ای نصیر آباد مدثر ظفر کھوسہ نے ارسا کو باقاعدہ خط ارسال کر دیا

بلوچستان کے حصے کے پانی میں 70 فیصد کی بڑی کمی، 2000 کیوسک کے بجائے صرف 595 کیوسک پانی فراہم کیے جانے پر سخت تشویش

ڈیرہ مراد جمالی (بی پی آئی) بلوچستان کی اہم ترین کھیر تھر کینال میں پانی کی شدید اور سنگین قلت برقرار ہے جس کے باعث نصیر آباد کے زمینداروں اور کاشتکاروں کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ کھیر تھر کینال میں پانی کی اس مسلسل کمی کا سخت نوٹس لیتے ہوئے سپرنٹنڈنگ انجینئر) ایس ای (سرکل نصیر آباد مدثر ظفر کھوسہ نے انڈس ریور سسٹم اتھارٹی) ارسا (کو ایک باقاعدہ شکایتی خط ارسال کر دیا ہے۔ ایس ای مدثر ظفر کھوسہ نے اپنے مراسلے میں مؤقف اختیار کیا ہے کہ سندھ کے آبپاشی حکام کو متعدد بار پانی کی اس سنگین کمی کے حوالے سے باقاعدہ آگاہ کیا گیا، تاہم اس کے باوجود کھیر تھر کینال سسٹم کو پانی کی فراہمی میں اب تک کوئی بہتری نہیں لائی جا سکی، جس سے بلوچستان کے زرعی علاقوں میں گہری تشویش پائی جاتی ہے اور کھڑی فصلوں کو شدید نقصان پہنچنے کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ ایگزیکٹو انجینئر کھیر تھر کینال ڈویژن کی جاری کردہ تازہ ترین رپورٹ کے مطابق، 9 جون 2026 کو صبح 7 بجے کھیر تھر کینال پر پانی کا گیج صرف 4.00 فٹ ریکارڈ کیا

کوئٹہ، صوبائی وزیر کموڈٹی مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ و چیئرمین فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد دمڑ اپنے آفس میں لوگوں کے مسائل سن رہے ہیں

ڈیرہ مراد جمالی میں پولیس نے ایک خاتون کی نعش قبضے میں لے لی

ڈیرہ مراد جمالی (بی پی آئی) ڈیرہ مراد جمالی پٹ فیڈر نہر سے خاتون کی لاش برآمد جبکہ دیگر حادثات و فائرنگ کے واقعات میں پانچ افراد زخمی ہو گئے پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی سٹی پولیس تھانے کی حدود ریلوے پھاٹک پٹ فیڈر نہر کے کنارے ایک خاتون کی لاش برآمد کر کے شناخت کیلئے ٹیچنگ ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی کے مردے خانہ میں رکھوا دی گئی جبکہ جھل مگسی کے علاقے گوٹھ سارنگھانی میں فائرنگ سے صاحب خان ولد سارنگ خان زخمی ہو گئے واقعے کے بعد ملزمان فرار ہو گئے واقعے کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچ کر زخمی کو جھل مگسی ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔

نال میں پیش آنے والے فائرنگ میں زخمی ہونے والے افراد کو فوری طور پر جھالاوان ٹیچنگ ہسپتال خضدار منتقل کر دیا گیا

خضدار (بی پی آئی) نال میں پیش آنے والے فائرنگ میں زخمی ہونے والے افراد کو فوری طور پر جھالاوان ٹیچنگ ہسپتال خضدار منتقل کر دیا گیا۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی ہسپتال انتظامیہ نے ایمرجنسی الرٹ جاری کر کے تمام وسائل بروئے کار لاتے ہوئے زخمیوں کو طبی امداد فراہم کرنا شروع کر دی۔ زخمیوں کی عیادت کیلئے ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی، ایم ایس جھالاوان ٹیچنگ ہسپتال ڈاکٹر سرمد سعید اور ڈی ایچ او خضدار ڈاکٹر عبدالحمید لہڑی بھی ہسپتال پہنچے۔ انہوں نے زخمیوں کی خیریت دریافت کی اور زیر علاج مریضوں کو دی جانے والی طبی سہولیات کا جائزہ لیا۔

جھنگ، 4 روز قبل اسپتال لائی جانیوالی لڑکی دم توڑ گئی

جھنگ (بی پی آئی) جھنگ میں چار روز قبل تشویشناک حالت میں اسپتال لائی جانے والی لڑکی دم توڑ گئی۔ تفصیل کے مطابق سلطان کالونی کی رہائشی لڑکی 4 جون کو گھر سے کپڑے لینے نکلی تھی، اتوار کو نامعلوم شخص نے فون پر والدین کو اطلاع دی کہ 3 افراد ان کی بیٹی کو بیہوشی کی حالت میں اسپتال چھوڑ کر فرار ہو گئے۔ لڑکی ڈی ایچ کیو اسپتال میں زیر علاج تھی جہاں وہ دم توڑ گئی ہے جب کہ پولیس نے اس واقعے کا مقدمہ بھی درج

ڈیرہ مراد جمالی: سٹی پولیس اور سی آئی اے کی بڑی کارروائیاں

ایس ایس پی نصیر آباد کی ہدایت پر اغوا اور اقدام قتل سمیت دیگر سنگین جرائم میں ملوث اشتہاری قاتلوں کی گرفت میں ڈیرہ مراد جمالی

کوئٹہ (بی پی آئی) ایس ایس پی نصیر آباد اسد خان ناصر کے احکامات، ڈی ایس پی سٹی ثمن سولنگی کی خصوصی ہدایات اور ایس ایچ او سٹی عبدالرف جمالی کی سربراہی میں سٹی پولیس اور سی آئی اے ٹیم نے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف مؤثر کارروائیاں کرتے ہوئے مختلف مقدمات میں مطلوب پانچ ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق، پہلی کارروائی میں مغویہ کے اغوا سے متعلق درج مقدمہ نمبر 91/26 زیر دفعہ 365-B تعزیرات پاکستان میں ملوث روپش ملزمان اظہار ولد عمر خان، عمر خان اور محمد صلاح بھنگر کو دھر لیا گیا۔ اسی طرح ایک اور کامیاب چھاپے کے دوران اقدام قتل و زخمی کرنے کے مقدمہ نمبر 93/26 زیر دفعہ 337-F(1) میں مطلوب خطرناک ملزم باقر کلہار کو گرفتار کیا گیا، جبکہ مجرموں کو پناہ دینے کے مقدمہ نمبر 92/26 زیر دفعہ 212 پی پی سی میں نامزد ملزم غلام حیدر سولنگی کو بھی قانون کی گرفت میں لے لیا گیا ہے، جن کی گرفتاری میں سی آئی اے انچارج بہادر علی اور ان کی ٹیم نے نمایاں کردار ادا کیا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ڈی ایس پی ثمن

ڈی سی ہاؤس صحبت پور چوری کیس، 6 گارڈز اور 3 چوکیدار انکوائری میں بے گناہ قرار

تفتیشی ٹیم کی جانب سے کلین چٹ ملنے پر چوری کا معمہ مزید الجھ گیا، کیا واردات کو زمین کھا گئی یا آسمان نگل گیا؟

صحبت پور (بی پی آئی) ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) ہاؤس صحبت پور میں ہونے والی مبینہ چوری کی ہائی پروفائل واردات صحبت پور پولیس کے لیے ایک گہرا معمہ بن گئی ہے، جہاں کیس میں شامل تفتیشی ڈی سی ہاؤس کے تمام ملازمین کو تفتیشی ٹیم نے انکوائری کے بعد کلین چٹ دے دی ہے۔ ذرائع کے مطابق، ڈی سی ہاؤس سے چوری کی اس واردات کی تحقیقات کے لیے قائم کی گئی خصوصی ٹیم، جس میں ڈی ایس پی سٹی ڈیرہ مراد جمالی صدورا خان لاشاری اور ایس ایچ او ڈیرہ مراد جمالی انسپکٹر غازی عبدالرف شامل تھے، نے سخت پوچھ گچھ اور انکوائری مکمل کر لی ہے۔ تفتیشی ٹیم کو ڈی سی ہاؤس کے 6 گارڈز، 3 چوکیداروں اور چوہراسیوں کے خلاف جرم ثابت کرنے کا کوئی ٹھوس ثبوت نہیں مل سکا، جس پر انہیں بے گناہ قرار دے کر ڈیرہ مراد جمالی سے واپس پولیس تھانہ صحبت پور منتقل کر دیا گیا ہے۔ دوسری جانب، ڈی سی ہاؤس کے تمام ملازمین کو تفتیش میں کلیر قرار دیے جانے کے بعد یہ ہائی پروفائل چوری کا کیس اب صحبت پور پولیس کے لیے ایک بہت بڑا سوالیہ نشان بن کر رہ گیا ہے۔ ملازمین کو کلین چٹ ملنے پر صحبت پور کے سیاسی و سماجی حلقوں نے سخت حیرت کا اظہار کرتے ہوئے تفتیش پر سوالات اٹھا دیے

لسبیلہ پولیس کی بڑی کامیابی؛ کوسٹل ہائی وے پر کارروائی

تھانہ لیاری کا اشتہاری راہزن اسلحہ اور نقدی سمیت گرفتار

اوتھل (بی پی آئی) ایس ایس پی لسبیلہ نجیب اللہ چدرانی کی جانب سے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف سخت اور فوری کارروائی کی خصوصی ہدایات پر لسبیلہ پولیس نے ایک بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ انچارج سی آئی اے پولیس لسبیلہ جان محمد جاموٹ اور ایس ایچ او لیاری شاہد اقبال نے پولیس ٹیم کے ہمراہ مشترکہ کامیاب کارروائی کرتے ہوئے تھانہ لیاری میں درج راہزنی کے مقدمے میں مطلوب دوسرے اہم ترین اشتہاری ملزم کو گرفتار کر لیا ہے، جبکہ اس کے قبضے سے چھینی گئی خطیر رقم، اسلحہ اور واردات میں استعمال ہونے والی موٹر سائیکل بھی برآمد کر لی گئی ہے۔ لسبیلہ پولیس کے ترجمان کی جانب سے جاری کردہ پریس ریلیز کے مطابق، پولیس ٹیم نے خفیہ اطلاع پر کوسٹل ہائی وے بمقام ببول کراس کے قریب گھیرا کر کے تھانہ لیاری کے مقدمہ نمبر 12/2026 بجرم 392-34 ت پ

ڈیرہ مراد جمالی: نامعلوم مسلح افراد چار موٹر سائیکلیں، نقدی اور موبائل فون چھین کر فرار

ڈیرہ مراد جمالی (بی پی آئی) ڈیرہ مراد جمالی ڈکیتی اور چوری کی وارداتیں چار موٹر سائیکل نقدی اور موبائل فون چھین لیے گئے پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی سٹی پولیس تھانے کی حدود ریلوے پھاٹک کے مقام پر گزشتہ شب نامعلوم مسلح افراد نے گن پوائنٹ پر مختیار کھوسو سے ون ٹو فائیو موٹر سائیکل نقدی اور موبائل فون چھین کر فرار ہو گئے ڈیرہ مراد جمالی مین بازار نجی بینک کے سامنے محمد یونس بھٹانی کی کھڑی موٹر سائیکل نامعلوم چور چوری کر کے فرار ہو گئے ڈیرہ مراد جمالی منی بائی پاس کے قریب تین مسلح افراد نے گن پوائنٹ پر مشتاق کھوسو سے موٹر سائیکل نقدی موبائل فون

ہزارگنجی چنگی پارک کے دھوئی علاقے میں لگنے والی آگ کو محکمہ جنگلی حیات اور فاریسٹ کے عملے نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے مکمل طور پر بجھا دیا

کوئٹہ (بی پی آئی) ہزارگنجی چنگی پارک کے دھوئی علاقے میں لگنے والی آگ کو محکمہ جنگلی حیات اور فاریسٹ کے عملے نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے مکمل طور پر بجھا دیا۔ ڈپٹی کنزرویٹر فاریسٹ نیاز کاکڑ کے مطابق محکمہ جنگلات و جنگلی حیات نے ہزارگنجی چنگی پارک میں آتشزدگی کے واقعے پر فوری ردعمل دیتے ہوئے فیلڈ اسٹاف نے دشوار گزار پہاڑی علاقے میں پہنچ کر آگ پر قابو پایا۔ انہوں نے بتایا کہ عملے نے مسلسل کوششوں کے بعد آگ کو مکمل طور پر بجھا دیا۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق آگ مبینہ طور پر بعض نامعلوم افراد نے لگائی جو ولی داد ڈیم کی جانب سے پہاڑ عبور کر کے علاقے میں داخل ہوئے تھے۔ حکام کے مطابق

ڈی سی ہاؤس صحبت پور چوری کیس، 6 گارڈز اور 3 چوکیدار انکوائری میں بے گناہ قرار

تفتیشی ٹیم کی جانب سے کلین چٹ ملنے پر چوری کا معمہ مزید الجھ گیا، کیا واردات کو زمین کھا گئی یا آسمان نگل گیا؟

صحبت پور (بی پی آئی) ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) ہاؤس صحبت پور میں ہونے والی مبینہ چوری کی ہائی پروفائل واردات صحبت پور پولیس کے لیے ایک گہرا معمہ بن گئی ہے، جہاں کیس میں شامل تفتیشی ڈی سی ہاؤس کے تمام ملازمین کو تفتیشی ٹیم نے انکوائری کے بعد کلین چٹ دے دی ہے۔ ذرائع کے مطابق، ڈی سی ہاؤس سے چوری کی اس واردات کی تحقیقات کے لیے قائم کی گئی خصوصی ٹیم، جس میں ڈی ایس پی سٹی ڈیرہ مراد جمالی صدورا خان لاشاری اور ایس ایچ او ڈیرہ مراد جمالی انسپکٹر غازی عبدالرف شامل تھے، نے سخت پوچھ گچھ اور انکوائری مکمل کر لی ہے۔ تفتیشی ٹیم کو ڈی سی ہاؤس کے 6 گارڈز، 3 چوکیداروں اور چوہراسیوں کے خلاف جرم ثابت کرنے کا کوئی ٹھوس ثبوت نہیں مل سکا، جس پر انہیں بے گناہ قرار دے کر ڈیرہ مراد جمالی سے واپس پولیس تھانہ صحبت پور منتقل کر دیا گیا ہے۔ دوسری جانب، ڈی سی ہاؤس کے تمام ملازمین کو تفتیش میں کلیر قرار دیے جانے کے بعد یہ ہائی پروفائل چوری کا کیس اب صحبت پور پولیس کے لیے ایک بہت بڑا سوالیہ نشان بن کر رہ گیا ہے۔ ملازمین کو کلین چٹ ملنے پر صحبت پور کے سیاسی و سماجی حلقوں نے سخت حیرت کا اظہار کرتے ہوئے تفتیش پر سوالات اٹھا دیے

خضدار افسوسناک واقعے کے خلاف بی این پی کی 10 جون کی شٹر ڈاؤن ہڑتال

ساجد ترین ایڈووکیٹ اور جاڈین دشتی ایڈووکیٹ کے درمیان اہم ملاقات، آغا حسن بلوچ کی موجودگی میں ہڑتال کو کامیاب بنانے پر گفتگو

کوئٹہ (بی پی آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی (بی این پی) کے مرکزی سینئر نائب صدر ساجد ترین ایڈووکیٹ اور بلوچستان بار کونسل کے وائس چیئرمین جاڈین دشتی ایڈووکیٹ کے درمیان ایک اہم اور مشاورتی ملاقات ہوئی، جس میں بی این پی کی مرکزی سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ممتاز رکن اور سابق ناظم خضدار سردار نصیر احمد موسانی کے خاندان کے ساتھ پیش آنے والے حالیہ انتہائی افسوسناک اور لرزہ خیز واقعے کے خلاف تفصیلی گفتگو کی گئی۔ اس موقع پر بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی انفارمیشن سیکرٹری اور سابق وفاقی وزیر آغا حسن بلوچ ایڈووکیٹ بھی خصوصی طور پر موجود تھے۔ ملاقات میں سردار نصیر احمد موسانی کے خاندان پر ہونے والے ظلم کے خلاف غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے، بی این پی کی جانب سے 10 جون کو صوبہ بھر میں دی جانے والی شٹر ڈاؤن ہڑتال کی کال اور اس کی کامیابی کے حوالے سے حکمتِ عملی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

نصیر آباد: ڈپٹی کمشنر عائشہ زہری بلیک ٹاپ اسکیم کا جائزہ لے رہے ہیں

وحدت کالونی سانحہ نے انسانیت کا کلیجہ چیر کر رکھ دیا، جے یو آئی کوئٹہ

یہ معاشرتی بے حسی اور انصاف میں تاخیر کا بھیانک انجام ہے، رہنماں کا بیان

کوئٹہ (بی پی آئی) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ محسن، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، حاجی بشیر احمد کاکڑ، مولانا محب اللہ، مولانا محمد ایوب، شیخ مولانا عبدالاحد، مولانا سعید احمد، حافظ سراج الدین، مفتی محمد روزی خان بادیزئی، مولانا محمد شعیب جدون، رحیم الدین ایڈووکیٹ اور مولانا محمد عارف شمشیر نے اپنے مشترکہ بیان میں وحدت کالونی کے دلخراش سانحے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس المناک واقعے نے انسانیت کا کلیجہ چیر کر رکھ دیا ہے۔ یہ معاشرتی بے حسی یا انصاف میں تاخیر کا وہ بھیانک انجام ہے جہاں ایک پورے خاندان کا المناک خاتمہ ہمارے معاشرے، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور انصاف کی فراہمی کے مجموعی نظام پر کئی سنگین اور چبھتے ہوئے سوالات چھوڑ گیا ہے۔ جے یو آئی کے رہنماں نے کہا کہ اسلام انسانیت، اخوت، رواداری اور باہمی احترام کا دین ہے جو معاشرتی زندگی میں ہمسایوں، رشتہ داروں اور تمام انسانوں کے ساتھ حسنِ سلوک، خیر خواہی اور تعاون کا درس دیتا ہے۔ ایک مسلمان اور مہذب معاشرے میں ہمسایہ اپنے ہمسائے کے لیے تحفظ، اعتماد اور سہارا کا ذریعہ ہوتا ہے نہ کہ خوف اور نقصان کا سبب؛ مگر بدقسمتی سے ہمارے معاشرے میں اخلاقی اقدار، سماجی روایات اور انسانی ہمدردی کے جذبات بتدریج کمزور ہوتے جا رہے ہیں۔۔

کراچی، دکھتی مزاحمت پر شہری کو قتل کرنے والا ملزم گرفتار، مقتول کا چھینا گیا موبائل فون برآمد

کراچی (بی پی آئی) کراچی میں کیماڑی انویسٹی گیشن پولیس نے ڈکیتی مزاحمت پر شہری کو قتل کرنے والے ملزم کو گرفتار کر لیا۔ ایس پی انویسٹی گیشن کیماڑی مسرور احمد جتوئی کے مطابق گزشتہ ماہ سائٹ کے علاقے میں نوجوان احمد عمل کو فائرنگ کر کے قتل کیا گیا تھا، ابتدائی طور پر واقعے کا مقدمہ قتل کی دفعات کے تحت نامعلوم ملزمان کے خلاف سائٹ بی تھانے میں درج کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ واقعے کی تفتیش کے لئے خصوصی ٹیم

کوئٹہ، سنئیر سیاستدان سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی سے پریس کلب آمد پر سنئیر صحافی شہزاد ذوالفقار، رضا الرحمٰن، عبدالخالق رند، نور الٰہی بگٹی اور دیگر ملاقات کر رہے ہیں

ملازمین کے بنیادی حقوق اور آئین پر حملہ ہے، سابق سینیٹر ثنا بلوچ

جمہوری معاشرے میں اختلاف رائے کو سنا جاتا ہے حکومت انتقامی کارروائیوں کے بجائے مذاکرات کا راستہ اختیار کرے

کوئٹہ (بی پی آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی (بی این پی) کے مرکزی رہنما اور سابق سینیٹر ثنا بلوچ نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر جاری کردہ اپنے ایک اہم بیان میں بلوچستان میں تین کالج اساتذہ کو جبری ریٹائرمنٹ کی سزا دینے کے حکومتی اقدام کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ فیصلہ نہ صرف ملازمین کے بنیادی حقوق پر براہ راست حملہ ہے بلکہ آئین پاکستان میں دی گئی آزادی اظہار رائے، اجتماع اور پرامن احتجاج کے مسلمہ حق کی بھی کھلی نفی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ سرکاری ملازمین اور اساتذہ اگر اپنے جائز مطالبات، بہتر تعلیمی ماحول کی فراہمی، ملازمین کے حقوق کے تحفظ اور ایک باعزت زندگی گزارنے کے لیے آواز بلند کرتے ہیں تو انہیں کسی بھی صورت مجرم نہیں سمجھا جا سکتا۔ ثنا بلوچ نے اپنے بیان میں مزید کہا کہ ایک مثالی اور جمہوری معاشرے میں اختلاف رائے رکھنے والوں کو سزائیں نہیں دی جاتیں بلکہ ان کے موقف کو سنجیدگی سے سنا جاتا ہے؛ لیکن انتہائی افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے۔۔

نصیر آباد ڈویژن میں قیامت خیز گرمی درجہ حرارت 51 سینٹی گریڈ تک پہنچ گیا

شدید گرمی کے باعث بیشتر اور اکثریت لوگ اپنے گھروں تک محدود ہو کر رہ گئے

ڈیرہ مراد جمالی (بی پی آئی) نصیر آباد ڈویژن قیامت خیز گرمی درجہ حرارت 51 سینٹی گریڈ تک پہنچ گیا ہیٹ ویو نے انسانوں کو نڈھال کر دیا درجنوں افراد بے ہوش بجلی کا طویل ترین بریک ڈاؤن شہری چیخ اٹھے پانی کا بحران بھی شدت اختیار کر گیا کاروبار بند گلی محلے بازاریں مارکیٹ دفاتر سنسان انسانی زندگی مکمل مفلوج سینکڑوں چرند و پرند بھی گرمی کی تاب نہ لا سکے۔ ہلاک درجہ حرارت میں مذید اضافے کی پیشگوئی تفصیلات کے مطابق نصیر آباد جعفر آباد اوستہ محمد صحبت پور جھل مگسی کچھی ڈھاڈر بھاگ ناڑی بختیار آباد لہڑی نجی حاجی شہر گندا وا اور وجھان جمالی ڈیرہ اللہ یار ڈیرہ مراد

کوئٹہ، وائی ڈی اے جانب سے سول ہسپتال میں لگائے گئے احتجاجی کیمپ نصر اللہ زیرے، چیئرمین ینگ ایڈووکیٹ اور دیگر ڈاکٹروں سے اظہار یکجہتی کر رہے ہیں

ڈی جی ایکسائز اور ای ٹی او کی عوام دوست خدمات قابلِ ستائش ہیں، مزدا ٹرک یونین

محکمہ ایکسائز میں شفافیت اور بہتر انتظامی اقدامات سے ٹرانسپورٹرز اور شہریوں کا اعتماد بحال ہوا، ثنا بنگلوئی و دیگر

کوئٹہ (بی پی آئی) مزدا ٹرک یونین کے صدر ثنا بنگلوئی، سیکرٹری امان مینگل، بابل سربراہ اور دیگر عہدیداران نے ایک مشترکہ بیان میں محکمہ ایکسائز بلوچستان کے ڈی جی ایکسائز ساجد زمان زمان خان اور ای ٹی او جان نوتیزئی کی شاندار خدمات کو زبردست الفاظ میں سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دونوں افسران اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، دیانت داری اور عوام دوست طرزِ عمل کے باعث عوامی و ٹرانسپورٹر حلقوں میں انتہائی قدر و احترام کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ای ٹی او جان نوتیزئی نے اپنی ذمہ داریوں کی انجام دہی کے دوران عوام بالخصوص ٹرانسپورٹ سیکٹر سے وابستہ افراد کے پیچیدہ مسائل کے حل کے لیے ہمیشہ مثالی اور کلیدی کردار ادا کیا ہے، ان کی جانب سے شہریوں کو قانونی رہنمائی، بروقت سہولیات کی فراہمی اور شکایات کے فوری ازالے کے اقدامات قابلِ تعریف ہیں اور ان کے دفتر کے دروازے ہر وقت بلا تفریق عوام کے لیے کھلے رہتے ہیں۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ ڈی جی ایکسائز زمان خان کی متحرک قیادت میں محکمہ ایکسائز کی مجموعی کارکردگی میں نمایاں اور مثبت تبدیلی آئی ہے۔۔

کاروباری سیزن کے دوران صورتحال مزید سنگین ہو جاتی ہے، انجمن تاجران کیچ

بینکوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ شہریوں کو معیاری اور بہتر خدمات فراہم کریں، نہ کہ مختلف بہانوں کے ذریعے اپنی نااہلی پر پردہ ڈالیں

تربت (بی پی آئی) انجمن تاجران کیچ کے ترجمان نے تربت شہر میں مختلف بینکوں کی اے ٹی ایم مشینوں کی مسلسل بندش، ناقص بینکاری نظام، فریش نوٹوں کی عدم دستیابی اور بینکوں کے محدود اوقات کار پر شدید تشویش اور مذمت کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ گزشتہ ایک طویل عرصے سے تربت کے بیشتر بینکوں کی اے ٹی ایم مشینیں شہریوں کے لیے دردِ سر بنی ہوئی ہیں۔ اپنے جاری کردہ بیان میں انہوں نے کہا کہ اگر کسی بینک کی اے ٹی ایم مشین فعال بھی ہو تو اکثر اوقات وہ آؤٹ آف سروس ہوتی ہے۔

ڈیرہ مراد جمالی پولیس نے پانچ اشتہاری ملزمان کو گرفتار کر لیا

ڈیرہ مراد جمالی (بی پی آئی) ڈیرہ مراد جمالی پولیس کی کارروائی پانچ اشتہاری ملزمان گرفتار اسلحہ گولیاں و دیگر سامان برآمد تفتیش شروع کر دی گئی پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی پولیس اور سی آئی اے پولیس کی مشترکہ طور پر مختلف مقامات پر چھاپہ مار کارروائیاں پانچ اشتہاری ملزمان کو گرفتار کر لیا جن سے اسلحہ گولیاں و دیگر سامان برآمد کر کے تحقیقات

بہاولپور، 3 مریضوں میں منکی پاکس کی تصدیق، آئسولیشن وارڈ کی نرس بھی متاثر

بہاولپور (اے ایف پی) بہاولپور میں تین افراد میں منکی پاکس کی تصدیق ہو گئی، جبکہ متاثرہ مریضوں کی دیکھ بھال کرنے والی ایک نرس بھی وائرس کا شکار ہو گئی۔ اسپتال ذرائع کے مطابق منکی پاکس سے متاثرہ تینوں مریض بہاولپور وکٹوریا ہسپتال کے آئسولیشن وارڈ میں زیر علاج ہیں اور انہیں طبی نگرانی میں رکھا گیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ متاثرہ افراد کو وائرس بیرون ملک سے آنے والے رشتہ داروں کے ذریعے منتقل ہوا۔ اسپتال ذرائع کے مطابق آئسولیشن وارڈ میں ڈیوٹی انجام دینے والی ایک نرس میں بھی منکی پاکس کی تصدیق ہوئی ہے۔ نرس منکی پاکس سے متاثرہ مریض کے علاج اور دیکھ بھال پر مامور تھی۔

اوستہ محمد، محکمہ تعمیرات و مواصلات کے افسران کی دفاتر سے مسلسل غیر حاضری معمول بن گئی

گرمی بڑھتے ہی افسران سرد علاقوں میں موجیں اڑانے لگے، فائلوں کی منظوری اور ترقیاتی کام متاثر

اوستہ محمد (بی پی آئی) اوستہ محمد میں محکمہ تعمیرات و مواصلات (سی اینڈ ڈبلیو) کے افسران اور دفتری عملے کی دفاتر سے مسلسل غیر حاضری اور روپوشی معمول بن چکی ہے جس کے باعث سرکاری امور کی انجام دہی اور عوامی مسائل کے حل میں شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اوستہ محمد کے شہریوں، مقامی ٹھیکیداروں اور مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے سخت احتجاج کرتے ہوئے شکایت کی ہے کہ سرکاری امور، جاری ترقیاتی منصوبوں کی مانیٹرنگ، ٹینڈرز کے معاملات اور دیگر دفتری کاموں کے سلسلے میں دور دراز سے آنے والے سائلین گھنٹوں انتظار کے باوجود افسران کی عدم موجودگی کے باعث شدید مایوسی کے عالم میں خالی ہاتھ گھروں کو لوٹنے پر مجبور ہیں۔ شہریوں اور سماجی حلقوں کا کہنا ہے کہ جیسے ہی علاقے میں گرمی کی شدت بڑھی ہے، محکمہ کے اکثر ذمہ دار افسران اپنی نشستیں خالی چھوڑ کر سرد علاقوں کی طرف روانہ ہو چکے ہیں اور وہاں موجیں اڑا رہے ہیں، جبکہ غریب عوام اپنے جائز کاموں اور فائلوں پر دستخط کروانے کے لیے روزانہ دفاتر کے بار بار چکر کاٹ کر خوار ہو رہے ہیں۔

جھل مگسی: بے ضابطگیوں اور میرٹ کی پامالی پر امیدواروں کا شدید احتجاج

نقلی اسناد کے حامل افراد کو خفیہ آرڈرز جاری کرنے کا الزام، چیئرمین سی ایم آئی ٹی بی نیب اور چیف سیکرٹری سے فوری انکوائری کا مطالبہ

جھل مگسی (بی پی آئی) ضلع جھل مگسی کے مقامی امیدواروں احمد مگسی، نوید مگسی اور دیگر مرد و خواتین امیدواروں نے اپنے ایک مشترکہ اخباری بیان میں فیز II کے تحت کنٹریکٹ کی بنیادوں پر ہونے والی اساتذہ کی بھرتیوں میں مبینہ طور پر بڑے پیمانے پر ہونے والی بے ضابطگیوں، کرپشن اور میرٹ کی شدید خلاف ورزیوں پر شدید تشویش اور غم و غصے کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا ہے کہ اساتذہ کی بھرتی کے پورے عمل کو انتہائی مبہم رکھا گیا جس میں نہ تو قانون کے مطابق اوپن میرٹ لسٹیں آویزاں کی گئیں اور نہ ہی سی آر سی کے لازمی تقاضے پورے کیے گئے، بلکہ مبینہ طور پر اوور ایج، غیر مستحق اور جعلی پیشہ ورانہ تعلیمی اسناد) ڈگریوں (کے حامل من پسند افراد کو بند کمروں میں خفیہ طور پر تقرری کے آرڈرز جاری کر

APNS ABC Certificate آف ممبر
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
بلوچستان کا کثیر الاشاعت
روزنامہ
بلوچستان لائینز
کوئٹہ
چیف ایڈیٹر حاجی بابو خروٹی Ph:081-2827012 ایڈیٹر محمد بلال خروٹی
E mail.balochistanlines@gmail.com

پبلشر حاجی بابو خروٹی نے روزنامہ بلوچستان کوئٹہ سعید پرنٹنگ پریس مشن روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر کبیر بلڈنگ کمرہ نمبر D-13 جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔

کردار، اخلاص اور خدمت کے جذبے

ابوذر غفاری

لاہور کا اردو بازار محض ایک تجارتی مرکز نہیں بلکہ علم، ادب، تہذیب اور فکری روایت کا ایک ایسا تاریخی حوالہ ہے جہاں سے نسلوں کی علمی پیاس بجھتی رہی ہے۔ اس بازار کی رونق صرف کتابوں، رسائل اور اشاعتی اداروں سے نہیں بلکہ ان لوگوں سے بھی قائم ہے جو اس کی بقا، ترقی اور وقار کے لیے اپنی توانائیاں صرف کرتے ہیں۔ ہر دور میں کچھ شخصیات ایسی سامنے آتی ہیں جو اپنے کردار، اخلاص اور خدمت کے جذبے سے لوگوں کے دلوں میں جگہ بنا لیتی ہیں۔ موجودہ دور میں جناب ابوذر غفاری صاحب بھی انہی شخصیات میں شمار ہوتے ہیں جو اردو بازار کی بہتری، اتحاد اور فلاح کے لیے مسلسل کوشاں ہیں۔

12 مئی کو استاد حضرت پرنم الہ آبادی کے 17 ویں عرس مبارک اور پرنم کمال فن ایوارڈ کی پروقار تقریب الحمرا ہال نمبر 1، مال روڈ لاہور میں منعقد ہوئی۔ یہ ایک یادگار، تاریخی اور نہایت باوقار محفل تھی جس میں ملک کی نامور علمی، ادبی اور سماجی شخصیات نے بھرپور شرکت کی۔ ہال لوگوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا اور پورا ماحول عقیدت، ادب اور احترام کے جذبات سے منور تھا۔

اسی تقریب میں ایک ایسی شخصیت کو بھی مدعو کیا گیا جن کا نام میں نے پہلے صرف سنا تھا کہ وہ لاہور اردو بازار کے صدر ہیں، جناب ابوذر غفاری گوہر صاحب۔ ان کی شخصیت سے پہلی باضابطہ ملاقات کا ذریعہ میرے دوست، اردو بازار کی معروف کتابوں کی دکان کالج بک ڈپو کے چیف ایگزیکٹو سید اختر علی بھائی بنے۔ انہوں نے بھی مشورہ دیا کہ ابوذر غفاری صاحب کو اس تقریب میں ضرور مدعو کیا جائے۔

تقریب کے دوران ایک خوبصورت لمحہ وہ بھی تھا جب ابوذر غفاری صاحب نے از خود یہ خواہش ظاہر کی کہ چند معزز مہمانوں کو خصوصی تحائف پیش کیے جائیں۔ انہوں نے مجھے بھی فرمایا کہ میں اپنے منتخب مہمانوں کو یہ نایاب تحائف پیش کروں۔ میں اس موقع پر نہایت حیران بھی ہوا اور خوش بھی، کیونکہ یہ میرے لئے ایک نیا اور یادگار تجربہ تھا۔ انہوں نے مجھے خانہ کعبہ کے غلاف اور رسول اکرمؐ کی چادر مبارک کے ٹکڑے کا فریم شدہ تحفہ پیش کیا۔

آج کے دور میں جہاں اکثر لوگ ذاتی مفاد سے آگے نہیں دیکھتے وہاں کسی شخص کا اجتماعی مفاد کے لیے مالی اور عملی قربانی دینا یقیناً قابلِ تحسین عمل ہے۔

اردو بازار کے مسائل بھی کسی سے پوشیدہ نہیں۔ ابوذر غفاری صاحب نے ہمیشہ اس بات پر زور دیا کہ اردو بازار کے تمام ممبران کو اپنے ذاتی اختلافات سے بالاتر ہو کر ایک پلیٹ فارم پر جمع ہونا چاہئے۔ الیکشن کا عمل تسلسل کے ساتھ جاری رہے اور اجتماعی مفادات کو مقدم رکھا جائے۔

جب دنیا تھکنے لگتی ہے

زاہدہ حنا

پاکستان اور بھارت میں بھی گرمی صرف موسم کی نہیں، سیاست کی بھی ہے دنیا شاید تھک گئی ہے، یہ تھکن صرف جسم کی نہیں، روح کی تھکن ہے۔ انسان کی وہ اندرونی شکست ہے جو اس وقت جنم لیتی ہے جب وہ روزانہ موت کی خبریں سنتا ہے، روتے ہوئے بھوک سے نڈھال بچوں کی تصویریں دیکھتا ہے، شہروں کو جلتے ہوئے دیکھتا ہے اور پھر خاموشی سے اپنے موبائل فون کی اسکرین بند کر کے سو جاتا ہے۔

غزہ میں بچے اب بھی ملبے سے کھلونے نکال رہے ہیں۔ یوکرین میں مائیں اب بھی اپنے بیٹوں کی تصویروں کے ساتھ ریلوے اسٹیشنوں پر کھڑی ہیں۔ افریقہ کے کئی علاقوں میں لوگ اب بھی بھوک سے لڑ رہے ہیں اور دوسری طرف دنیا کے طاقتور ملک مصنوعی ذہانت کے نئے ہتھیار آزما رہے ہیں۔ کہیں ڈرون ہیں، کہیں روبوٹ سپاہی، کہیں ایسی مشینیں جو انسان کے چہرے سے اس کے خوف کا اندازہ لگا سکتی ہیں۔

مجھے کبھی کبھی لگتا ہے کہ انسان نے ترقی تو بہت کر لی ہے مگر شاید دردمندی اور انسانیت کو پیچھے چھوڑ آیا ہے۔ ایک وقت تھا کہ کبھی جنگوں کے بعد شاعر پیدا ہوتے تھے۔ اب جنگوں کے بعد صرف ڈیٹا سامنے آتا ہے۔ مرنے والوں کی تعداد، تباہ ہونے والی عمارتوں کی گنتی مہاجرین کے اعداد و شمار۔ انسان اب خبر نہیں رہا ایک عدد بن گیا ہے۔

یورپ شدید گرمی کی لپیٹ میں ہے۔ برطانیہ جو کبھی اپنی ٹھنڈی ہواں کے لیے پہچانا جاتا تھا، آج غیر معمولی ہیٹ ویوز سے خوفزدہ ہے۔ سائنسدان کہہ رہے ہیں کہ دنیا اس موسم کے لیے تیار نہیں جسے خود انسان نے پیدا کیا ہے، مگر افسوس یہ ہے کہ ہم اب بھی درخت کم اگا رہے ہیں اور اسلحہ زیادہ بنا رہے ہیں۔

پاکستان اور بھارت میں بھی گرمی صرف موسم کی نہیں، سیاست کی بھی ہے۔ یہاں نوجوانوں کے ہاتھوں میں کتاب کم اور نفرت زیادہ تھمائی جا رہی ہے۔ یونیورسٹیوں میں سوال پوچھنے والے طالب علم مشکوک سمجھے جاتے ہیں اور ٹی وی اسکرینوں پر چیخنے والے دانشور قرار پاتے ہیں۔

دنیا کے طاقتور ممالک آج بھی امن کے نام پر جنگ بیچ رہے ہیں۔ کہیں تیل کے لیے، کہیں پانی کے لیے، کہیں نظریات کے لیے، مگر حقیقت یہ ہے کہ ہر جنگ کے بعد قبرستان ہی آباد ہوتے ہیں، بازار نہیں۔

اب ایک نئی جنگ شروع ہو رہی ہے انسان اور مشین کے درمیان۔ مصنوعی ذہانت نے زندگی آسان ضرور بنائی ہے مگر اس نے انسان کو تنہا بھی کیا ہے۔ اب خطوط نہیں آتے، صرف notifications آتے ہیں۔

اب انسان موبائل کی دنیا میں ایسا کھو گیا ہے کہ اپنے اردگرد موجود انسان سے بے خبر ہو گیا ہے۔

پچھلے کچھ دنوں سے حسینا اسلام آباد سے کراچی آئی ہوئی ہے۔ اس نے جس محبت اور توجہ سے میری دیکھ بھال کی اس نے دل کو ایک عجیب سا سکون دیا۔ اب وہ ایک آدھ دن میں واپس چلی جائے گی تو دل اداس ہے مگر اس اداسی کے ساتھ ایک خیال بار بار ذہن میں آتا ہے کہ دنیا واقعی کتنی بدل گئی ہے۔

کبھی یہ ممکن نہیں تھا کہ کوئی پروفیسر کراچی میں رہ کر اسلام آباد میں اپنے طلبہ کی تعلیم اور روزمرہ معاملات سے جڑا رہ سکے۔ آج ٹیکنالوجی نے انسان کو یہ سہولت دی ہے کہ استاد اپنے طلبہ کے ساتھ ویڈیو کال اور واٹس ایپ پیغامات کے ذریعے دور رہ کر بھی رابطہ برقرار رکھ سکتا ہے۔ دنیا نے اگر انسان سے بہت کچھ چھینا ہے تو کچھ نئے راستے بھی دیے ہیں اور شاید انہی راستوں میں زندگی کی تھوڑی سی روشنی باقی ہے۔

میں سوچتی ہوں کہ کیا آنے والی نسلیں بھی انتظار کریں گی؟ کیا وہ بھی کسی پرانی کتاب کے صفحے میں سوکھا ہوا پھول رکھیں گی؟ یا وہ صرف ڈیجیٹل یادداشتوں میں زندہ رہیں گی۔

دنیا تیزی سے بدل رہی ہے لیکن کچھ چیزیں اب بھی وہی ہیں۔ ماں کی آنکھ میں اولاد کے لیے انتظار آج بھی ہوتا ہے۔ بھوک اب بھی اذیت ناک ہے۔ محبت اب بھی انسان کو بہتر بناتی ہے اور جنگ اب بھی سب کچھ برباد کر دیتی ہے۔ مجھے ڈر صرف ایٹم بم سے نہیں لگتا۔

مجھے ڈر اس دن سے لگتا ہے جب انسان دوسرے انسان کے درد پر کچھ محسوس کرنا چھوڑ دے گا۔ کیونکہ تہذیبیں صرف اس وقت ختم نہیں ہوتیں جب شہر جلتے ہیں بلکہ تہذیبیں اس وقت ختم ہوتی ہیں جب دل پتھر ہو جاتے ہیں۔ شاید ہمارا اصل امتحان یہی ہے کہ ہم دلوں کو پتھر نہ ہونے دیں۔ میں کبھی کبھی سوچتی ہوں کہ شاید انسان کی سب سے بڑی بدقسمتی یہ نہیں کہ اس نے جنگیں ایجاد کیں بلکہ یہ ہے کہ اس نے خاموشی کو عادت بنا لیا۔ اب ظلم صرف میدان جنگ میں نہیں ہوتا، ظلم اس لمحے بھی ہوتا ہے جب کوئی بھوکا بچہ اسکرین پر نظر آتا ہے اور ہم چند لمحوں کے افسوس کے بعد اگلی ویڈیو دیکھنے لگتے ہیں۔ یہ مسلسل بے حسی انسان کے اندر آہستہ آہستہ ایک خلا پیدا کر رہی ہے۔ ایسا خلا جہاں نہ دکھ پوری طرح محسوس ہوتا ہے اور نہ خوشی مکمل طور پر زندہ رہتی ہے۔

آج کے انسان کے پاس معلومات بہت ہیں مگر حکمت کم ہوتی جا رہی ہے۔ ہم لمحوں میں دنیا بھر کی خبریں جان لیتے ہیں لیکن اپنے گھر کے کسی اداس چہرے کو پڑھنے کی فرصت نہیں رکھتے۔ شاید اسی لیے رشتوں میں وہ گہرائی باقی نہیں رہی جو کبھی خطوں، ملاقاتوں اور طویل انتظار میں ہوا کرتی تھی۔ اب ہر چیز تیز ہے رابطے بھی، فیصلے بھی اور تعلقات بھی۔ مگر روح کی تسکین کبھی رفتار سے حاصل نہیں ہوتی۔ مجھے پرانے وقتوں کی بعض باتیں بہت یاد آتی ہیں۔ شام ڈھلے گھروں کے صحن میں بیٹھے لوگ، بزرگوں کی کہانیاں، بچوں کی بے فکر ہنسی اور وہ سکون جسے اب شاید ہم ترقی کی دوڑ میں کہیں پیچھے چھوڑ آئے ہیں۔ جدید دنیا نے ہمیں سہولتیں ضرور دی ہیں، مگر سکون اب بھی انسان کو انسان سے ہی ملتا ہے، کسی مشین سے نہیں۔ اس سب کے باوجود امید مکمل طور پر ختم نہیں ہوئی۔ دنیا اب بھی ان لوگوں کی وجہ سے قائم ہے جو نفرت کے زمانے میں محبت بانٹتے ہیں، جو جنگ کے شور میں امن کی بات کرتے ہیں، جو اندھیروں میں بھی چراغ جلائے رکھتے ہیں۔

شاید انسانیت کی اصل طاقت یہی چھوٹے چھوٹے چراغ ہیں، اگر یہ بجھ گئے تو دنیا واقعی بہت اندھیری ہو جائے گی۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم اپنے اندر احساس کو زندہ رکھیں۔ کسی کے دکھ پر رک جائیں، کسی کی بات غور سے سن لیں، کسی تھکے ہوئے انسان کے لیے آسانی پیدا کر دیں، کیونکہ آخر کار دنیا کو بڑی طاقتیں نہیں بلکہ نرم دل انسان بچاتے ہیں۔

مجھے کبھی کبھی لگتا ہے کہ انسان نے ترقی تو بہت کر لی ہے مگر شاید دردمندی اور انسانیت کو پیچھے چھوڑ آیا ہے۔ ایک وقت تھا کہ کبھی جنگوں کے بعد شاعر پیدا ہوتے تھے۔ اب جنگوں کے بعد صرف ڈیٹا سامنے آتا ہے۔ مرنے والوں کی تعداد، تباہ ہونے والی عمارتوں کی گنتی مہاجرین کے اعداد و شمار۔ انسان اب خبر نہیں رہا ایک عدد بن گیا ہے۔

یورپ شدید گرمی کی لپیٹ میں ہے۔ برطانیہ جو کبھی اپنی ٹھنڈی ہواں کے لیے پہچانا جاتا تھا، آج غیر معمولی ہیٹ ویوز سے خوفزدہ ہے۔ سائنسدان کہہ رہے ہیں کہ دنیا اس موسم کے لیے تیار نہیں جسے خود انسان نے پیدا کیا ہے، مگر افسوس یہ ہے کہ ہم اب بھی درخت کم اگا رہے

عقیدت کے موتی ایک تاثر

نسیم انجم

تین سو تیرہ تو کروڑوں پر نہیں بلکہ اربوں بلکہ دنیا جہان کے اہل ایمان پر بھاری تھے

ممتاز شاعر حلیم انصاری کا شعری مجموعہ جو کہ قرآنی آیات پر مشتمل ہے، بعنوان عقیدت کے موتی حال ہی میں شائع ہوا ہے، انھوں نے تیسوں پاروں کے حوالے سے تیس قطعات لکھے ہیں جو کہ کتاب کی زینت ہیں۔

لکھنے کی ابتدا بھائی حلیم انصاری نے افسانہ نگاری سے کی تھی، پھر فکر معاش اور گھریلو ذمے داریوں نے افسانہ نگاری کے شوق کو پس پشت ڈال دیا۔ ایک طویل عرصے بعد شعر و سخن کے کوچے میں قدم رکھا اور شاعری کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنا لیا۔ ہر روز ایک قطعہ فیس بک کی زینت بنانا اپنا فریضہ جانا۔

اس طرح اتنا مواد جمع ہو گیا کہ وہ کئی کتابیں شائع کر سکیں، اس کوشش اور طبع آزمائی کے نتیجے میں وہ چار شعری مجموعوں کے خالق کے طور پر شعری منظر نامے پر اپنا نام لکھوانے میں کامیاب ہو گئے، وہ فیس بک پر لکھی جانے والی شاعری کے بارے میں خود کچھ اس طرح عرض کرتے ہیں۔

نغمگی سوز و ساز ڈھونڈو ہو
نازکی اور گداز ڈھونڈو ہو
لوگ شاعر ہیں فیس بک کے حلیم
آپ غالب، فراز ڈھونڈو ہو

شاعر کا چوتھا مجموعہ قرآنی تعلیمات کا مظہر ہے، قطعات کی مترجم محترمہ تنویر روف ہیں، انھوں نے اردو قطعات کو انگریزی زبان میں ڈھالا ہے۔

ممتاز نقاد، محقق اور ماہر تعلیم ڈاکٹر معین الدین عقیل نے اپنے تاثرات کا اظہار اس طرح کیا ہے۔

حلیم انصاری صاحب کو عربی زبان یا قرآنی تراکیب بیان سے بھی خاصی واقفیت اور مناسبت ہے کہ درمیانی متعدد قطعات کے عنوان سے انھوں نے عربی تراکیب سے اخذ کیے ہیں جو دیکھنے سے تعلق رکھتے ہیں، اس ضمن میں یہ امر بھی لائق تحسین ہے کہ حلیم انصاری صاحب نے اسلامی عناصر اور قرآنی محاورات اور ضرب الامثال کو بھی اس طرح موضوع بنایا ہے کہ اشعار کے توسط سے ان کی تعبیر و تشریح ہو سکے اور قاری ان کو اپنے جذب ایمان میں جگہ دے سکے۔

کتاب کی ابتدا انھوں نے حمد باری تعالیٰ سے کی ہے۔

ہے پاک تو سب حمد و ثنا تیرے لیے ہے
سب برتری، اولی و اعلیٰ تیرے لیے ہے
تیرے سوا کوئی نہیں معبود اے اللہ
ہر نام الٰہ و خدا تیرے لیے ہے

بھائی حلیم انصاری اپنے کلام میں تشبیہات و استعارات کے ساتھ ساتھ رعایت لفظی کو بھی خوب صورتی کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔

اللہ اللہ
وہ مکہ کا ماہ تمام اللہ اللہ
کہ چمکا دی طیبہ کی شام اللہ اللہ
سعادت ہوئی میزبانی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
یہ انصاریوں کا مقام اللہ اللہ

جنگ بدر کے تین سو تیرہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی شان و توصیف، ایثار و قربانی، جرات و بہادری، قوت ایمانی کو اس طرح بیان کیا ہے۔

حوصلے توڑیں گے کیا خاک زمانے والے
ہم تو خود ہی ہیں زمانوں کے بنانے والے
تین سو تیرہ تھے، تب بھی نہ بدر کو چھوڑا

کاکروچ جنتا اور ان کی پارٹی

خالد محمود رسول

بنگلہ دیش میں طلبہ تحریک نے برسوں سے قائم حسینہ واجد کا آہنی سنگھاسن الٹا کر رکھ دیا

ہندوستان میں گزشتہ چند ہفتوں کے دوران ایک عجیب نام نے اچانک سیاسی اور سماجی ماحول میں تہلکہ برپا کر دیا۔ کاکروچ جنتا پارٹی کے قیام کا اعلان سوشل میڈیا پر اصلاً ایک طنزیہ جو تیزی سے وائرل ہو گئی، دیکھتے ہی دیکھتے لاکھوں فالوورز نے سب کو ورطہ حیرت میں ڈال دیا۔

سوشل میڈیا پر یہ ٹرینڈ شروع کرنے والا خود حیران تھا کہ ایسا کیا ہو گیا کہ پل کی پل میں جنگل ہرا ہو گیا تاہم اب یہ حقیقت واضح ہو رہی ہے کہ اس گہرے طنز کی حیران کن پذیرائی کے پیچھے چھپی نوجوانوں کی سماجی بے چینی، اضطراب اور سیاسی نظام سے بڑھتی ہوئی بددلی کا اظہار کارفرما ہے۔

کہانی اس وقت شروع ہوئی جب بھارتی سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کے ایک ریمارکس نے سوشل میڈیا پر طوفان برپا کر دیا۔ انھوں نے بے روزگار اور مسلسل احتجاج کرنے والے نوجوانوں کو کاکروچ سے تشبیہ دی۔

بعد میں وضاحتیں آئیں، سیاق و سباق بدلنے کی کوشش ہوئی مگر ہندوستانی Gen Z نے اس توہین کو احتجاجی شناخت میں بدل دیا۔ چند نوجوانوں نے طنزاً کاکروچ جنتا پارٹی بنا ڈالی۔ انسٹاگرام اکاؤنٹس، AI تصاویر، وائرل ویڈیوز، اور مضحکہ خیز منشور چند دنوں میں لاکھوں نوجوانوں کی توجہ حاصل کرنے لگے۔

یہ سب بظاہر ایک وائرل ابال معلوم ہوتا ہے مگر حقیقت میں یہ ہندوستانی نوجوان کے اندر جمع ہونے والی اس بے چینی کا اظہار ہے جسے روایتی سیاست سننے پر آمادہ نہیں۔

مودی دور کے ہندوستان میں انفراسٹرکچر، ڈیجیٹلائزیشن، شاہراہوں، میٹروز اور عالمی تشہیر کے بڑے بیانیے ضرور بنے مگر دوسری طرف نوجوانوں میں بے روزگاری، امتحانی پرچوں کے مسلسل لیک ہونے، مہنگی تعلیم، غیر یقینی روزگار اور معاشی دباؤ نے شدید اضطراب پیدا کیا ہے۔ ہندوستانی معیشت نے بظاہر تیزی سے ترقی کی ہے مگر اس ترقی کے ثمرات یکساں طور پر تقسیم نہیں ہوئے بلکہ ترقی کے بیشتر ثمرات ایک خاص کارپوریٹ طبقے نے ہی سمیٹے۔ یہی وجہ ہے کہ کاکروچ جیسا توہین آمیز لفظ اچانک احتجاج کی ایک سیاسی علامت بن گیا۔

عالمی سیاسی منظر نامہ ذہن میں رکھیں تو یہ احتجاج اور مزاحمت محض بھارت سے مخصوص نہیں۔ دراصل پوری دنیا میں Gen Z اور دیگر نوجوان روایتی سیاست سے بدظن اور مایوس ہیں۔ سری لنکا میں نوجوانوں کی تحریک نے راجاپاکسے کی حکومت گرا دی۔

بنگلہ دیش میں طلبہ تحریک نے برسوں سے قائم حسینہ واجد کا آہنی سنگھاسن الٹا کر رکھ دیا۔ کینیا میں نوجوانوں نے سوشل میڈیا مہم کے ذریعے حکومت کو مالیاتی بل واپس لینے پر مجبور کیا۔ تھائی لینڈ میں Gen Z نے بادشاہت اور فوجی اسٹیبلشمنٹ کو براہ راست چیلنج کیا۔ امریکا اور یورپ میں بھی نوجوان نسل روایتی سیاسی جماعتوں، میڈیا بیانیوں اور سیاسی اداروں سے مایوس دکھائی دیتی ہے۔

نئی نسل کی سیاست کا انداز اور زبان بھی بدل چکی ہے۔ پچھلی نسلیں جلسے، پمفلٹ، یونین اور نظریاتی کتابوں سے سیاست کرتی تھیں۔ موجودہ جین زی میمز، ہیشٹیگ، ریلز، اے آئی کی مدد سے ویڈیوز اور گرافکس اور وائرل کانٹینٹ کے ذریعے احتجاج کرتی ہے۔ ان کے لیے طنز صرف تفریح نہیں بلکہ مزاحمت کی ایک زبان ہے۔ کاکروچ جنتا پارٹی اسی نئی سیاسی زبان کا بھارتی اظہار ہے۔

یہاں ایک اہم سوال پیدا ہوتا ہے: کیا یہ سب وقتی سوشل میڈیا ہنگامہ ہے یا واقعی یہ وائرل ٹرینڈ کوئی پائیدار سیاسی قوت بن سکتا ہے؟ یہ سوال صرف بھارت ہی نہیں بلکہ موجودہ جمہوریتوں کے مستقبل کے لیے بھی اہم ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ آج کی دنیا میں رائج قسم ہا قسم کے سیاسی نظاموں میں نئی سیاسی جماعت بنانا بے حد مشکل، مہنگا اور تقریباً ناممکن عمل ہو چکا ہے۔ امریکا مکمل طور پر دو جماعتی نظام کی آہنی گرفت میں ہے۔ یورپ کے بیشتر ممالک میں اقتدار دو یا تین بڑی جماعتوں کے گرد گھومتا ہے۔ بھارت جیسے بڑے ملک میں بھی اصل طاقت محدود سیاسی دھڑوں کے ہاتھوں میں مرتکز ہے۔

ایسا کیوں ہے؟ اس کی بنیادی وجہ جدید دور کی پولیٹیکل اکانومی کی گہرائی، گیرائی اور مفادات کا پیچیدہ سلسلہ ہے۔ سیاسی جماعتیں اب صرف سیاسی تنظیمیں نہیں رہیں، وہ سرمائے، میڈیا، کارپوریٹ مفادات اور طاقتور ڈونرز) جو اکثر نامعلوم یا پردے کے پیچھے رہتے ہیں (کے پیچیدہ نیٹ ورک کا حصہ بن چکی ہیں۔

انتخابات اتنے مہنگے ہو چکے ہیں کہ بغیر بڑے سرمائے، کارپوریٹ فنڈنگ یا طاقتور پشت پناہی کے قومی سطح پر سیاست کرنا تقریباً ناممکن ہے۔ یوں روایتی جماعتیں اپنے گرد ایک حفاظتی حصار قائم کر لیتی ہیں جس کے اندر نئی قوتوں کے داخل ہونے کی گنجائش کم سے کم رہ جاتی ہے اور اندر پشت پناہی یا سرپرستی کرنے والوں کا راج۔ اسی لیے سوشل میڈیا پر لاکھوں فالوورز ہونا اور زمینی سیاست میں کامیاب ہونا دو الگ چیزیں ہیں۔

کاکروچ جنتا پارٹی کا ابھار اگر برقرار رہا تو اسے بھی اسی سفاک حقیقت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ وہ نوجوانوں کے غصے، طنز اور مایوسی کی نمائندگی ضرور کرتی ہے مگر بھارتی سیاست ذات، مذہب، مقامی دھڑے بندی، سرمائے اور مضبوط تنظیمی نیٹ ورک پر چلتی ہے۔ میمز کا شہرہ اپنی جگہ مگر یہ ڈیجیٹل ہنگامہ انتخابی حلقوں کی سیاست، الیکشن کیمپین فنڈنگ، انتخابی مہم اور پولنگ ڈن کے داؤ پیچ کا متبادل نہیں بن سکتا۔ شاید یہی وجہ ہے کہ گزشتہ برسوں میں کئی نوجوان تحریکیں شدید شور شرابے کے باوجود پائیدار سیاسی جماعتوں میں تبدیل نہ ہو سکیں۔ Occupy Wall Street سے لے کر عرب بہار تک، کئی تحریکوں نے سیاسی فضا بدل دی مگر مستقل سیاسی متبادل پیدا نہ کر سکیں۔

اس کے باوجود ان تحریکوں کو غیر اہم سمجھنا بھی غلط ہوگا کیونکہ ان تحریکوں نے یہ گہری نفسیاتی حقیقت بے نقاب کی ہے کہ نوجوان نسل سیاست سے لاتعلق نہیں تاہم موجودہ روایتی سیاسی نظام انھیں اپنے اندر جگہ دینے پر آمادہ نہیں۔ دنیا بھر میں نوجوان یہ محسوس کر رہے ہیں کہ سیاسی اور معاشی نظام آزاد نہیں بلکہ یہ بند کمروں میں ہونے والے فیصلوں کا غلام ہے جہاں کارپوریٹ اشرافیہ، طاقتور طبقات اور روایتی سیاسی طبقات قابض ہیں۔

پاکستان کے لیے اس سارے منظر نامے میں ایک اہم سبق ہے۔ پاکستانی نوجوان بھی تقریباً انہی مسائل کا شکار ہیں: بے روزگاری، مہنگی تعلیم، سیاسی تقسیم بلکہ منظم منافرت، کمزور ادارے اور روایتی سیاسی اشرافیہ سے بڑھتی ہوئی مایوسی۔ پاکستان اور بھارت دونوں میں یہ ایک مشترک سوال ہے: کیا نئی نسل روایتی سیاست کو بدل سکے گی یا بالآخر اسی نظام میں جذب ہو جائے گی؟

شاید یہی کاکروچ جنتا پارٹی کا مبہم معنی اور استعارہ بھی ہے۔ ممکن ہے چند ماہ بعد کاکروچ جنتا پارٹی محض انٹرنیٹ آرکائیو کا حصہ بن جائے مگر یہ بھی ممکن ہے کہ تاریخ اسے اس لمحے کے طور پر یاد رکھے جب ہندوستانی نوجوان نے پہلی بار اپنے سیاسی غصے کو میم کی زبان میں ڈھال کر پورے نظام پر فرد جرم عائد کی تھی شاید جدید جمہوریتوں کا سب سے بڑا بحران یہی ہے کہ نوجوان سیاست سے فرار نہیں چاہتے مگر روایتی سیاست انھیں اپنے اندر جگہ دینے کے لیے تیار نہیں۔

ابوذر غفاری صاحب کے اقدامات یہ پیغام دیتے ہیں کہ اگر نیت صاف ہو، مقصد اجتماعی بھلائی ہو اور انسان اخلاص کے ساتھ میدان میں اترے تو لوگوں کے دلوں میں جگہ بنائی جا سکتی ہے۔

آخر میں یہی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اردو بازار کو اتحاد، ترقی اور خوشحالی عطا فرمائے اور ایسے مخلص لوگوں کی تعداد میں اضافہ کرے جو اپنی ذات سے بڑھ کر اجتماعی مفاد کے لیے سوچتے ہیں۔

واقعی بعض لوگ اپنے کردار سے پہچانے جاتے ہیں۔ ابوذر غفاری صاحب بھی انہی لوگوں میں شامل دکھائی دیتے ہیں جن کے بارے میں یہ کہنا بے جا نہ ہوگا۔

تہی دامن

شہلا اعجاز

دنیا کے اس اسٹیج کی کہانی بنانے والا تو ایک مالک حقیقی ہی ہے

بہت ساری باتیں جو سامنے آتی ہیں، نظر آتی ہیں یا دکھائی جاتی ہیں۔ درحقیقت اس کے اندر کوئی اور ہی سیکرٹ مشن چھپا ہوتا ہے، کوئی خفیہ پیغام، چال یا سازش جس کے لیے ایک بڑا اسکرپٹ ڈھیر سارے کرداروں کے ساتھ ترتیب دیا جاتا ہے۔ روز ڈھیر ساری کہانیاں پڑھتے، سنوارتے، بناتے، نکھارتے تو اب یہی لگتا ہے بلکہ یقین بھی ہے کہ واقعی بقول فرنگی شاعر، ڈرامہ نگار شیکسپیئر کے دنیا ایک اسٹیج ہے اور ہم سب اس کے کردار ہیں۔

دنیا کے اس اسٹیج کی کہانی بنانے والا تو ایک مالک حقیقی ہی ہے لیکن مادی طور پر بہت سے ہنرمند اس عمل میں جڑے ہیں کہ اس طرح کی کہانیاں ڈسپلے کر کے اپنا مقام بنائیں، طاقت ظاہر کریں یا منافقت جس کو ذرا مدھم کر کے پیچھے رکھ کر کام کریں۔

بہت عجیب سی کہانیاں دنیا میں بکھری ہیں لیکن ان کے طاقتور میڈیم اور کردار جس سفاکیت سے اپنی ہدایت کاری کے جوہر دکھا رہے ہیں، تکلیف دہ امر ہے، عوام چیخ رہے ہیں، مظلوم دھاڑیں مار کر روتے اپنوں کے خون دیکھ کر بلک رہے ہیں، لیکن کہانی کار من مانی میں جتا ہے۔

کبھی سوچیں تو ذرا کہ اس بڑے دن جب عدالت سجے گی تو سب کچھ عیاں ہو جائے گا، پھر کیسے کیسے چہرے بے نقاب ہوں گے۔ اس دن کا انتظار کسی کسی کو ہے باقی سب تو دلوں میں پتھر لیے گھوم رہے ہیں۔

افغانستان میں اس وقت غذائی قلت کی کیفیت دگرگوں ہے، لوگ مسائل کا شکار ہیں۔ اس وقت اندازاً ایک کروڑ سے زائد افراد اس زمرے میں آتے ہیں، جب کہ چالیس لاکھ بچے بھی غذا کی کمی کا شکار امداد کے لیے منتظر ہیں۔ ایک بڑا حصہ جب غذائی قلت کا شکار ہو تو ایسے ملک میں معاشی اور معاشرتی مسائل کس نہج پر ہوں گے۔ لیکن ایک انتہائی کم آمدنی والے اس آفت زدہ ملک کے مسائل اور وجوہات کے باوجود خود وہاں کے حکمران اور سرگرداں حضرات کے علاوہ دیگر بھی اس جانب سے منہ موڑے اپنے کرداروں کا پیٹ بھرنے میں جتے ہیں کہ غریب عوام کو کون پوچھے؟ اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ کے مطابق افغانستان میں ہر چار میں سے تین افراد بنیادی ضروریات پوری کرنے سے قاصر ہیں۔

ادھر افغان سفیر نے خبردار کیا ہے کہ افغان قونصل خانوں پر طالبان رجیم کے کنٹرول کی کوششیں سیکیورٹی کے لیے خطرہ ہیں۔ برطانیہ کے ایک جریدے کے مطابق سوئٹزرلینڈ میں تعینات افغان سفیر نے ایکس پر ایک پیغام دیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ جرمنی سمیت یورپ میں افغان قونصل خانوں پر طالبان کا کنٹرول دراصل ایک خفیہ چال ہے۔

طالبان رجیم کے نمائندوں کی یورپی دارالحکومتوں میں تعیناتی انتہا پسند گروہ کو آپریشنل بیس فراہم کرنے کے مترادف ہے۔ سفارت کاری کی آڑ میں طالبان رجیم کو نہ روکا گیا تو یورپ مستقبل میں انتہا پسندوں کی محفوظ پناہ گاہ بن جائے گا۔

اس رپورٹ کے مطابق یورپی ممالک کو خبردار کیا گیا ہے لیکن اصل فلم یا کہانی کچھ اور ہی ہے یعنی جو نظر آ رہا ہے وہ کچھ اور ہی ہے۔

آپ یقین کریں یہ جو طالبان طالبان کا شور ہے۔ ان میں سے کتنے ہی طالبان کو دہشت گردی کرنے پر پاکستانی فورسز نے پکڑا ہے، حیران کن بات یہ ہے کہ اسلام کا اتنا واویلا کرنے والوں کو کلمہ تک پڑھنا نہیں آتا۔ ہو سکتا ہے ہمارے یہاں بہت سے دیہاتیوں کو بھی شعور نہیں ہوتا، جانوروں کی مانند زندگی گزار دیتے ہیں، اس میں غلط بات تو یہ ہے کہ انھیں آگہی ہی نہیں لیکن جو لوگ اسلام کے نام پر جھنڈے اٹھاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اس کے نام پر لڑ رہے ہیں۔ بس آپس میں لڑ رہے ہیں اور اسی کو درست سمجھ رہے ہیں۔

صرف یہی نہیں بہت سے بلکہ کیا کہوں کہ مسلمان مرد کی جو پہچان ہے جو شعائر اسلام میں سے ہے، وہی نہیں ہوئی تو بھائی وہ کیسے مسلمان۔ سوچنے کی بات ہے کہ آپ کہتے ہیں کہ ہم طالبان ہیں، ہم اپنے اللہ کے لیے لڑ رہے ہیں تو نہ تو آپ کو کلمہ آتا ہے اور نہ آپ میں شرعی عمل جو ضروری ہے، اس سے محروم ہیں پھر آپ کیسے مسلمان ہو؟

آپ اپنے مسلمان بھائیوں سے)پاکستانی افواج (لڑ رہے ہو، تو تم بتاؤ، کیا تمہارا عمل درست اور اسلام کے مطابق ہے؟ ہرگز نہیں تم بھٹک گئے ہو اور گمراہی کے راستے پر چل نکلے ہو۔ آپ اس احسان کو بھول گئے جب آپ کو پاکستانی قوم نے جب آپ تکلیف میں تھے اپنایا، بستیاں آباد کیں۔ آپ کی نسلیں یہاں جوان ہوئیں پیدا ہوئیں پھر بھی آپ یہاں سے کما کما کر دشمن) بھارت (کے گن گا رہے ہو؟

کسی ایک کے فیصلے کا خمیازہ پوری قوم کیوں اٹھائے، سرحد کے اس پار بھی اور اس پار بھی، مظلوم تو عوام ہیں جو پٹ رہے ہیں، سسک رہے ہیں اور کہانی کار اپنے کرداروں کی خرید و فروخت میں لگے ہیں۔ اس خرید و فروخت میں جس کہانی کا سیزن اوپر جائے گا وہ مقبول ہوگی اور اسلام ایک دہشت گرد مذہب ہے کا سیزن ابھارنے کی کوششوں میں مصروف لوگ لگے ہوئے ہیں۔

اس کے لیے انھیں لوگوں سے غرض نہیں کہ پوری ادائیگی کر کے خریدا ہے کام ختم اور کردار کی اب ضرورت نہیں، چاہے مرو یا پکڑے جاؤ، بس بھرتی چاہیے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ اس

بقیہ 1

دوستی دنیا میں ایک منفرد مثال ہے جس کی کوئی نظیر نہیں ملتی جبکہ چین پاکستان اقتصادی راہداری) سی پیک (پاکستان کی معاشی ترقی اور علاقائی روابط کا اہم ستون بن چکی ہے۔ چینی سفارتخانے کی جانب سے علاقائی صورتحال پر منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ پاک چین تعلقات گزشتہ 75 سال سے مسلسل مضبوط ہوتے جارہے ہیں اور اس دوستی میں کبھی کمزوری یا زوال کا دور نہیں آیا۔ انہوں نے کہا کہ پاک چین دوستی ہمالیہ سے بلند، سمندروں سے گہری اور ہر آزمائش پر پوری اترنے والی ہے۔ احسن اقبال نے کہا کہ 2013 میں نواز شریف کی قیادت میں پاکستان مسلم لیگ (ن) کی حکومت نے چین کے ساتھ سی پیک معاہدے پر دستخط کیے۔ اس وقت یہ منصوبہ ایک خواب کی حیثیت رکھتا تھا، تاہم چند ہی ماہ میں اسے عملی روڈ میپ میں تبدیل کر دیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ سی پیک کے ابتدائی مرحلے میں تقریباً 46 ارب ڈالر کے مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط کیے گئے، جن میں سے 25 ارب ڈالر کی چینی سرمایہ کاری عملی شکل اختیار کر چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور چین نے مشترکہ کوششوں سے اس تاریخی منصوبے کو کامیابی سے آگے بڑھایا اور دونوں ممالک نے یک جان دو قالب ہو کر اس کی تکمیل کے لیے کام کیا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ سی پیک اب صرف ایک ترقیاتی منصوبہ نہیں بلکہ ایک بین الاقوامی برانڈ کی حیثیت اختیار کر چکا ہے، جس میں دنیا بھر کی کمپنیاں سرمایہ کاری اور شراکت داری میں دلچسپی رکھتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ علامہ محمد اقبال نے تقریباً نو دہائیاں قبل چین کے عروج کی پیشگوئی کی تھی، جو آج حقیقت کا روپ دھار چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چین کے تعاون سے پاکستان کے پہلے خلائی مشن کی تیاری جاری ہے، جو دونوں ممالک کے سائنسی اور تکنیکی تعاون کی نئی مثال ثابت ہوگا۔ احسن اقبال نے کہا کہ سی پیک کو نئے عزم کے ساتھ دوبارہ فعال کیا گیا ہے اور اس کے دوسرے مرحلے پر پیش رفت جاری ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان سی پیک کے نئے دور سے استفادہ حاصل کرنے کے لیے مکمل طور پر پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک سرمایہ کاری کے فروغ، اقتصادی تعاون کے استحکام اور علاقائی ترقی کے مشترکہ اہداف کے حصول کے لیے قریبی تعاون جاری رکھے ہوئے ہیں، جو مستقبل میں پاک چین تعلقات کو مزید مضبوط بنائے گا۔

بقیہ 2

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے عطاء اللہ تارڑ نے کہا کہ پوری پاکستانی قوم پاک چین دوستی کا جشن منا رہی ہے اور پاکستان کی قیادت چین کے ساتھ مضبوط اور دیرینہ تعلقات پر مکمل یقین رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور چین کے تعلقات محض سفارتی روابط تک محدود نہیں بلکہ دونوں ممالک کے عوام کے درمیان بھی گہرے اور مضبوط روابط موجود ہیں، جو وقت کے ساتھ مزید مستحکم ہو رہے ہیں۔ وفاقی وزیر اطلاعات کا کہنا تھا کہ وزیراعظم کا حالیہ دورہ چین دونوں ممالک کے درمیان تعاون اور دوستی کو نئی بلندیوں تک لے گیا، جبکہ صدر شی جن پنگ کے دورہ پاکستان نے دوطرفہ تعلقات کی نئی سمت متعین کی۔ انہوں نے کہا سی پیک صدر شی جن پنگ کے ایک خطہ، ایک سڑک اقدام کا اہم جزو ہے اور یہ منصوبہ پاکستان میں ترقی، خوشحالی اور اقتصادی استحکام کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کر رہا ہے۔ عطاء اللہ تارڑ کا کہنا تھا کہ دونوں ممالک کے درمیان عوامی روابط، میڈیا تعاون اور ثقافتی تبادلے مسلسل فروغ پا رہے ہیں، جبکہ وفود کے تبادلے بھی باہمی تعلقات کو مزید مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ پنجاب حکومت میں نوجوان آفیسر کی حیثیت سے میں نے چین کے کئی دورے کیے، جس سے انہیں چینی ترقیاتی ماڈل اور عوامی خدمات کے نظام کو قریب سے سمجھنے کا موقع ملا۔ وفاقی وزیر نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان گلوبل ڈویلپمنٹ انیشی ایٹو کو آگے بڑھانے میں بھرپور کردار ادا کرے گا اور چین کے ساتھ ہر شعبے میں تعاون کو مزید وسعت دی جائے گی۔

بقیہ 3

صدق ملک سے اسلام آباد میں ملاقات کی۔ ملاقات میں گرین کمپلیکٹ کے نفاذ اور آئندہ لائحہ عمل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ گرین کمپلیکٹ برطانیہ اور پاکستان کے درمیان 35 ملین پاؤنڈ مالیت کا ایک دوطرفہ موسمیاتی تعاون کا فریم ورک ہے، جس کا مقصد پاکستان کو موسمیاتی تبدیلی کے بڑھتے ہوئے اثرات سے نمٹنے اور موسمیاتی مزاحمت کو مضبوط بنانا ہے۔ ملاقات کے دوران برطانوی ہائی کمشنر نے گرین کمپلیکٹ کے ایکشن پلان پر بریفنگ دی اور اس کے اہم اہداف اور نمونہ شعبہ ہائے تعاون سے آگاہ کیا۔ ڈاکٹر صدق ملک نے اس موقع پر کہا کہ گرین کمپلیکٹ کے تحت ایسے اقدامات اور منصوبے تشکیل دیے جانے چاہئیں جو عوام کے لیے مؤثر اور دیرپا نتائج پیدا کریں۔ وفاقی وزیر نے ہائی کمشنر کو اسلام آباد میں گرین یونیورسٹی کے قیام کے حوالے سے ہونے والی پیش رفت سے بھی آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ اس ضمن میں اٹلی سمیت مختلف بین الاقوامی شراکت داروں اور آرکٹک سرکل سے وابستہ اداروں کے ساتھ مشاورت جاری ہے۔ ڈاکٹر صدق ملک نے نیشنل یونیورسٹی آف سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی میں وزارتِ موسمیاتی تبدیلی و ماحولیاتی ہم آہنگی کے تعاون سے قائم گرین لیک ہب کے بارے میں بھی بریفنگ دی۔ اس اقدام کا مقصد گرین ٹیکنالوجیز اور پائیدار کاروباری منصوبوں پر کام کرنے والے نوجوان کاروباری افراد کی معاونت کرنا ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ نوجوانوں کو صرف گرین انٹرپرینیورشپ تک محدود معاونت فراہم کرنا کافی نہیں بلکہ انہیں تحقیق، جدت اور ایسے عملی حل پیدا کرنے کے مواقع بھی فراہم کیے جانے چاہئیں جو ماحولیاتی اور موسمیاتی چیلنجز سے نمٹنے میں مددگار ثابت ہوں۔ محترمہ مہین میریٹ نے وفاقی وزیر کو برطانیہ کے یوتھ انٹرپرینیورشپ پروگرام ازور اور برطانوی ہائی کمیشن کے اشتراک سے پاکستان میں جاری مختلف منصوبوں کے بارے میں بھی آگاہ کیا، جن کا محور موسمیاتی مزاحمت اور ماحول دوست حل کو فروغ دینا ہے۔ ملاقات میں ابتدائی وارننگ سسٹمز کو مزید مؤثر بنانے اور موسمیاتی آفات سے نمٹنے کے لیے تیاریوں کو بہتر بنانے کے امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ 4

سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ پاکستانی مندوب نے کہا پاکستان نے انسانی ہمدردی، سیاسی روابط اور تجارت کیلئے متعدد اقدامات کئے، طالبان حکومت سے خونریزی ختم ہونے اور امن کی امید تھی۔ عاصم افتخار نے کہا کہ امید تھی طالبان وعدوں کی پاسداری کرتے ہوئے ذمہ دار انتظامیہ بنیں گے اور کالعدم ٹی ٹی پی، بی ایل اے، داعش کیخلاف کارروائی کریں گے، بدقسمتی سے طالبان ناکام رہے اور پاکستان کی سکیورٹی خدشات نظر انداز کئے۔ مستقل مندوب نے کہا کہ افغانستان میں دہشت گردوں کو حاصل آزادی کے باعث پاکستان سب سے زیادہ نشانہ بنا، پاکستان میں دہشت گردی میں افغان شہری کے ملوث ہونے کے شواہد ہیں، دہشت گرد غیر ملکی افواج کا چھوڑا ہوا اربوں ڈالر کا عسکری سازوسامان استعمال کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اب تک جدید ہتھیاروں کی ضبطی کے 290 سے زائد واقعات ہوئے، سال 2025 کے دوران پاکستان کو 5300 سے زائد دہشت گردی کے واقعات کا سامنا کرنا پڑا، افغانستان سے جنم لینے والی دہشت گردی کے باعث 1200 سے زائد پاکستانیوں نے جانیں گنوائیں۔ عاصم افتخار نے مزید کہا کہ خیبر پختونخوا میں پولیس چوکی پر حملے کی تحقیقات سے ثابت ہوا منصوبہ بندی افغانستان میں کی گئی، طالبان نے دہشت گرد عناصر کے ساتھ عملی تعاون کو خطرناک راستہ اختیار کرلیا، پاکستان اپنی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور قومی سلامتی کیلئے اپنا دفاع کرے گا۔ ان کا مزید کہنا ہے کہ قطر، ترکیہ، سعودی عرب اور چین نے مفاہمت کیلئے مخلصانہ کوششیں کیں، طالبان کا کالعدم ٹی ٹی پی اور بی ایل اے سے لاتعلقی اختیار نہ کرنا ملی بھگت کا ثبوت ہے، پاکستان خاموش تماشائی نہیں بن سکتا۔ انہوں نے کہا کہ اپنی سلامتی کیلئے حق دفاع کے تحت جواب دیں گے، سیکرٹری جنرل کی رپورٹ افغان چیلنجز کی ذمہ داری بیرونی عوامل پر ڈالنے کی کوشش ہے، ہلاک دہشت گردوں کو شہری ہلاکتوں میں شامل کرنا یو این رپورٹنگ کی ساکھ پر سوالیہ نشان ہے۔ مستقل مندوب نے مزید کہا کہ یو این رپورٹ افغانستان میں چھوٹے ہتھیاروں کے ذخیرے پر روشنی ڈالنے میں ناکام رہی، افغان مصائب کی وجہ طالبان کا غیر ذمہ دارانہ طرز حکمرانی اور انتہا پسندانہ نظریہ ہے، انسانی امدادی اشیا کیلئے پاکستان، افغانستان کے درمیان سرحد کی بندش رکاوٹ نہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ افغان طالبان کی حکومت خود امدادی کیمپ کو داخل ہونے کی اجازت دینے سے انکار کرتی ہے، افغانستان میں خواتین، لڑکیوں اور انکے بنیادی انسانی حقوق اور وقار سے محروم رکھا جارہا ہے، چار دہائیوں سے زائد عرصے تک پاکستان نے لاکھوں افغان مہاجرین کا بوجھ برداشت کیا۔ عاصم افتخار نے کہا کہ یو این افغان شہریوں کے تیسرے ممالک میں آبادکاری کے زیر التوا مقدمات واضح کرے، پاکستان کا مطالبہ سادہ ہے، دہشتگرد گروہوں کیخلاف قابل تصدیق کارروائی کی جائے، طالبان کیلئے درست سمت اختیار کرنے اور اصلاح احوال کیلئے مہلت محدود ہو رہی ہے۔

بقیہ 5

تعاون پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ انٹر سروسز پبلک ریلیشنز (آئی ایس پی آر) کے مطابق جی ایچ کیو آمد پر لبنانی کمانڈر ان چیف کو پاک فوج کے چاق و چوبند دستے نے گارڈ آف آنر پیش کیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور، علاقائی سکیورٹی صورتِ حال اور دفاعی تعاون پر تبادلہ خیال کیا گیا، پاکستان اور لبنان کی مسلح افواج کے درمیان پیشہ ورانہ روابط اور تربیتی تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے لبنان کے ساتھ دیرینہ اور خوشگوار تعلقات کی اہمیت پر زور دیا، پاکستان نے لبنانی مسلح افواج کے ساتھ دفاعی تعاون کو مزید وسعت دینے کے عزم کا اعادہ کیا۔ اس موقع پر جنرل روڈولف ہائیکل نے پاکستان کی مسلح افواج کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور آپریشنل مہارت کو سراہا اور خطے میں امن و استحکام کے لیے پاکستان کے کردار کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ آئی ایس پی آر کے مطابق بین الاقوامی امن مشنز میں پاکستان کی خدمات کو لبنان نے قابلِ قدر قرار دیا، پاکستان اور لبنان کی افواج نے فوجی تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے مشترکہ عزم کا اظہار کیا، دونوں ممالک کی مسلح افواج کے درمیان ادارہ جاتی روابط کو فروغ دینے پر بھی اتفاق کیا گیا۔

بقیہ 6

ملاقات کی، جس میں این ایف سی ایوارڈ، صوبے میں امن و امان کی خراب صورتحال، مدارس رجسٹریشن اور پنجاب سے گندم کی بندش جیسے سنگین معاملات پر تفصیلی گفتگو کی گئی، اس ملاقات کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے مولانا فضل الرحمان نے صوبائی حقوق، وفاق کے رویے اور امن وامان کے حوالے سے انتہائی سخت اور دوٹوک موقف اختیار کیا ہے۔ سربراہ بے یو آئی ف نے وفاق کو خبردار کرتے ہوئے این ایف سی ایوارڈ پر کہا کہ این ایف سی ایوارڈ صوبوں کا وہ حق ہے جو پارلیمنٹ کے اتفاقِ رائے سے تسلیم کیا گیا ہے، اس میں اضافہ تو ہوسکتا ہے لیکن کسی قسم کی کمی ہمیں کسی صورت قبول نہیں، ہر صوبے کے عوام اپنے وسائل کے خود مالک ہیں۔

بقیہ 7

آٹا اور روٹی یقینی بنانے کیلئے طور ملوں کو گندم 3300 روپے فی من فراہم کی جائے گی۔ صوبائی حکومت کا کہنا ہے کہ پنجاب کے راستے سندھ سے کسی صوبے کو گندم کی فراہمی روکنے پر پابندی کے شواہد ہی بر حقیقت نہیں، سندھ سے خیبر پختونخوا کو گندم کی فراہمی روکنے کے حوالے سے کوئی شکایت رپورٹ نہیں کی گئی، پنجاب میں گندم کے سٹاک ڈکلیئر کرنے کا عمل جاری ہے، مکمل ڈیٹا تیاری کے مراحل میں ہے۔ پنجاب حکومت کے مطابق صوبے میں گندم کی موجودہ فصل کا دانہ نسبتاً چھوٹا ہے، صوبے کی غذائی ضروریات پورا کرنے کیلئے سٹاک ڈیٹا اکٹھا کیا جارہا ہے۔ صوبائی حکومت کا کہنا ہے کہ غذائی ضروریات پوری کرنے کے بعد پنجاب خیبر پختونخوا کو گندم کی فراہمی کا فرض ضرور ادا کرے گا۔

بقیہ 8

رہی ہیں، جبکہ عوامی مسائل بدستور حل طلب ہیں۔ کراچی کے لیے فور اور ایس تھری منصوبوں سمیت ماس ٹرانزٹ منصوبوں کے لیے فوری طور پر فنڈز جاری کیے جائیں، کے فور منصوبہ، جس کے ذریعے 260 ملین گیلن پانی فراہم کیا جانا تھا، تاحال عمل نہیں کیا جاسکا۔ امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ کراچی میں 653 سرکاری نشستیں خالی ہیں، لیکن ان پر بھرتیوں کے لیے مناسب اقدامات نہیں کیے جارہے، اگر بجٹ میں عوام کو حقیقی ریلیف نہ دیا گیا تو جماعت اسلامی بجٹ کے اگلے روز ہڑتال کے اعلان پر غور کرسکتی ہے۔ انہوں نے فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کو ناکام ادارہ قرار دیتے ہوئے الزام لگایا کہ ادارے میں اربوں روپے کی کرپشن موجود ہے، جبکہ ایف بی آر کے لیے مہنگی گاڑیوں کی خریداری کے منصوبے بنائے جارہے ہیں۔ حافظ نعیم الرحمان نے کہا کہ حکومت نے مختلف شعبوں پر ٹیکسوں کا بوجھ بڑھا کر مافیاز کو فائدہ پہنچایا ہے، چینی کی برآمدات کی اجازت دینا بھی چند مخصوص افراد کو نوازنے کی پالیسی کا حصہ معلوم ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک گیس کی قیمتوں میں کمی نہیں کی جاتی، ملکی معیشت ترقی نہیں کرسکتی، کراچی کے مسائل کے حل کے لیے وفاق اور سندھ حکومت سنجیدہ اقدامات کریں، کیونکہ شہر کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی ریاست کی ذمہ داری ہے۔ امیر جماعت اسلامی نے مزید کہا کہ سندھ اسمبلی میں بعض مسائل کو وفاقی معاملہ قرار دے کر ذمہ داری سے بچنے کی کوشش کی جاتی ہے، جبکہ کراچی کے عوام مسلسل مشکلات کا سامنا کررہے ہیں۔

بقیہ 9

اظہار کرتے ہوئے عوام سے پرزور اپیل کی ہے کہ وہ کسی بھی قسم کے سماجی دباؤ، ہراسانی یا پبلک میلنگ کی صورت میں کوئی بھی انتہائی قدم اٹھانے یا مایوس ہونے کے بجائے فوری طور پر حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے رابطہ کریں۔ اپنے ایک خصوصی ویڈیو پیغام میں بابر خان یوسفزئی نے کہا کہ گزشتہ روز ایک نہایت دلخراش واقعہ پیش آیا جس میں محمد آصف نامی شخص نے مبینہ طور پر اپنے بچوں کو قتل کرنے کے بعد خودکشی کرلی۔ انہوں نے بتایا کہ مرحوم کی جانب سے خودکشی سے قبل ایک ویڈیو بھی ریکارڈ کی گئی تھی جس میں انہوں نے بعض ہمسایوں کی جانب سے مبینہ طور پر شدید تنگ کیے جانے اور بلیک میلنگ کا ذکر کیا تھا۔ معاون برائے داخلہ نے پیشرفت بتاتے ہوئے واضح کیا کہ واقعے میں نامزد تمام ملزمان کو پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے گرفتار کرلیا ہے جبکہ واقعے کی اعلیٰ سطح پر مکمل انکوائری اور تحقیقات جاری ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ایک نامزد ملزم سرکاری ملازم ہے جسے حکومتِ بلوچستان کی جانب سے فوری طور پر معطل بھی کیا جا چکا ہے اور انکوائری کی روشنی میں مزید سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے عوام سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ اگر کسی شخص کو معاشرے، محلے یا کسی بھی سطح پر ہراسانی یا زیادتی کا سامنا ہو تو وہ خودکشی یا اپنے اہل خانہ کو نقصان پہنچانے کے بجائے فوری طور پر محکمہ داخلہ کے خصوصی کمپلیٹ سیل یا وزیراعلیٰ شکایات سیل سے رجوع کرے جہاں شہریوں کی شناخت صیغہ راز میں رکھ کر فوری دادرسی کی جاتی ہے۔ انہوں نے خواتین کے تحفظ کے حوالے سے خصوصی پیغام دیتے ہوئے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی واضح ہدایات ہیں کہ صوبے کی مائیں، بہنیں اور بیٹیاں حکومت کی "ریڈ لائن" ہیں اور ان کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، ہراساں کرنے والے عناصر کے خلاف آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا۔

بقیہ 10

ایک شخص کو بیدردی سے قتل کردیا۔ مقتول سلیم گھڑی ساز محکمہ لائیو اسٹاک خاران میں بطور چوکیدار اپنے فرائض سرانجام دے رہے تھے۔ اطلاعات کے مطابق، گزشتہ رات وہ روزمرہ کی طرح محکمہ لائیو اسٹاک کے دفتر میں اپنی سرکاری ڈیوٹی پر موجود تھے کہ اس دوران نامعلوم مسلح افراد نے اندر داخل ہو کر ان پر چاقوں سے مبافت حملہ کردیا، جس کے نتیجے میں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے موقع پر ہی دم توڑ گئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی خاران پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی ٹیمیں فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں اور لاش کو ضروری قانونی کارروائی اور پوسٹ مارٹم کے لیے مقامی ضلعی ہیڈ کوارٹر ہسپتال منتقل کیا۔ سرکاری دفتر کے اندر دوران ڈیوٹی ملازم کے اس طرح بہیمانہ قتل پر محکمہ لائیو اسٹاک کے ملازمین اور مقامی عوامی حلقوں میں شدید غم و غصہ اور تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ خاران پولیس کے مطابق، واقعے کی جگہ سے اہم شواہد اکٹھے کر لیے گئے ہیں اور مقتول کے لواحقین کے بیانات کی روشنی میں مختلف پہلوؤں پر مقدمہ درج کر کے نامعلوم قاتلوں کی گرفتاری کے لیے گہرائی سے تفتیش کا باقاعدہ آغاز کردیا گیا ہے۔

بقیہ 11

ہدایت الرحمان بلوچ سے اور ماڑہ کے معروف ماہیگیر رہنما خدا بخش کی قیادت میں ماہیگیروں کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں اور ماڑہ کے ماہیگیروں کو درپیش مسائل، ماہی گیری کے شعبے کی موجودہ صورتحال، روزگار کے مواقع، بنیادی سہولیات اور ساحلی آبادی کو درپیش مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد نے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کو اور ماڑہ کے ماہیگیروں کو درپیش مشکلات سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ ماہی گیری کے شعبے سے وابستہ ہزاروں خاندان مختلف مسائل کے باعث متاثر ہو رہے ہیں۔ وفد نے ماہی گیروں کے روزگار، بنیادی سہولیات اور ساحلی علاقوں میں درپیش چیلنجز کے حل کے لیے مؤثر اور عملی اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔ اس موقع پر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے وفد کے تحفظات اور تجاویز کو غور سے سنتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ اور ماڑہ سمیت ضلع گوادر کے ماہیگیروں کے حقوق کے تحفظ، ان کے مسائل کے حل اور ساحلی علاقوں کی ترقی کے لیے ہر ممکن کوشش جاری رکھی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ماہی گیر اس خطے کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں اور ان کے مسائل کا حل حق دو تحریک کی ترجیحات میں شامل ہے۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے مزید کہا کہ ماہی گیری کے شعبے کو درپیش مشکلات، روزگار کے مواقع میں اضافے اور ساحلی آبادیوں کی فلاح و بہبود کے لیے متعلقہ حکام کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں اور عوامی مسائل کے حل کے لیے ہر فورم پر بھرپور آواز اٹھاتے رہیں گے۔ ملاقات خوشگوار ماحول میں منعقد ہوئی، جبکہ ماہیگیر وفد نے اپنے مسائل سننے اور ان کے حل کے لیے سنجیدہ دلچسپی لینے پر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کا شکریہ ادا کیا اور امید ظاہر کی کہ ان کی کاوشوں سے ماہیگیروں کے مسائل کے حل میں مثبت پیش رفت ہوگی۔

بقیہ 12

جون کو اسلام آباد، پنجاب اور خیبر پختونخوا میں بارش کا بھی امکان ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ روز سب سے زیادہ درجہ حرارت سبی میں ریکارڈ کیا گیا جہاں پارہ 49 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ گیا۔ اس کے علاوہ دادو اور جیکب آباد میں 48 ڈگری جبکہ تربت اور موہنجو داڑو میں 47 ڈگری سینٹی گریڈ درجہ حرارت نوٹ کیا گیا۔ سکھر، نواب شاہ اور ڈیرہ غازی خان میں درجہ حرارت 46 ڈگری تک رہا جبکہ ملتان اور بہاولپور میں 45 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ لاہور میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 43 ڈگری، پشاور میں 42 ڈگری جبکہ اسلام آباد اور مظفر آباد میں 40 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ اسی طرح کراچی اور کوئٹہ میں درجہ حرارت 37 ڈگری جبکہ گلگت میں 34 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچا۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ ملک میں جاری گرمی کی لہر کم از کم 12 جون تک برقرار رہنے کا امکان ہے۔ خاص طور پر سندھ کے بیشتر اضلاع میں درمیانی سے شدید درجے کی گرمی پڑنے کی پیشگوئی کی گئی ہے، جس کے باعث شہریوں کو غیر ضروری طور پر دھوپ میں نکلنے سے گریز کرنے کا مشورہ دیا جارہا ہے۔ بالائی علاقوں میں دن کے وقت درجہ حرارت معمول سے 4 سے 6 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ زیریں علاقوں میں 5 سے 7 ڈگری سینٹی گریڈ زیادہ رہنے کی توقع ہے۔ کراچی کے حوالے سے محکمہ موسمیات نے خبردار کیا ہے کہ آئندہ چند روز کے دوران شہر میں گرمی کی شدت مزید بڑھ سکتی ہے اور 12 جون تک درجہ حرارت 42 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچنے کا امکان موجود ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ اسلام آباد، شمالی پنجاب اور بالائی خیبر پختونخوا کے مختلف اضلاع میں کل تک شدید گرمی برقرار رہے گی۔ تاہم اسلام آباد میں 11 اور 12 جون کو بارش کا امکان ہے۔ این ڈی ایم اے کے مطابق خیبر پختونخوا اور شمالی پنجاب کے مختلف علاقوں میں بھی 11 اور 12 جون کو بارش متوقع ہے، راولپنڈی، لاہور اور دیگر اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ کراچی، حیدرآباد، سکھر، لاڑکانہ اور سندھ کے بیشتر اضلاع میں گرمی کی شدت برقرار رہنے کا امکان ہے۔ بلوچستان کے اضلاع ژوب اور موسیٰ خیل میں 11 اور 12 جون کو گرج چمک کے ساتھ بارش متوقع ہے۔ پشاور، سوات، چترال، مانسہرہ اور ایبٹ آباد میں بھی 11 اور 12 جون کو بارش کا امکان ظاہر کیا گیا ہے، جبکہ گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر میں 12 جون سے بارشوں کا سلسلہ شروع ہونے کی توقع ہے۔

بقیہ 13

ووٹ لے کر کامیاب ہوئے۔ جی بی 2 گلگت کو سے ن لیگ کے حافظ حفیظ الرحمان 13433 ووٹ لے کر کامیاب ہوئے۔ اسی طرح جی بی 4 نگر ون سے پیپلز پارٹی کے محمد علی اختر 7654 ووٹ لے کر کامیاب ہوئے۔ جی بی 5 نگر 2 سے پیپلز پارٹی کے ذوالفقار مراد 2628 ووٹ لے کر کامیاب قرار پائے۔ جی بی 6 ہنزہ سے آزاد امیدوار نیک نام کریم 6390 ووٹ لے جیت گئے۔ جی بی 7 اسکردو ون سے پیپلز پارٹی کے توقیر مہدی شاہ نے 4320 ووٹ لئے اور کامیاب ٹھہرے۔ جی بی 8 اسکردو ٹو سے ایم ڈبلیو ایم کے کاظم میثم 10658 ووٹ لے کر کامیاب ہوئے۔ جی بی 9 اسکردو 3 سے پیپلز پارٹی کے فدا ناشاد 6268 ووٹوں کے ساتھ پہلے نمبر پر رہے۔ جی بی 10 اسکردو 4 سے پیپلز پارٹی کے ناصر علی خان نے 6582 ووٹ لئے، جی بی 11 کھرمنگ سے پیپلز پارٹی کے اقبال حسین 5944 ووٹ لے کر فتح یاب ہوئے۔ جی بی 12 شگر سے پیپلز پارٹی کے عمران ندیم 12944 ووٹ، جی بی اے 14 استور 2 سے مسلم لیگ ن کے رانا محمد فاروق 7058 ووٹ، جی بی 15 دیامر ون سے آزاد امیدوار محمد دل پذیر 5680 ووٹ، جی بی 16 دیامر ٹو سے آزاد امیدوار سید امام مالک 6320 ووٹ لے کر کامیاب ہوئے۔ علاوہ ازیں جی بی 17 دیامر تھری سے پیپلز پارٹی کے محمد نسیم 7722 ووٹ، جی بی 18 دیامر فور سے ن لیگ کے کفایت الرحمان 5521 ووٹ، جی بی 19 غذر ون سے پی پی امیدوار سید جلال شاہ 9303 ووٹ، جی بی 20 غذر ٹو سے ن لیگ کے عبدالجبار 6917 ووٹ لے کر جیت گئے۔ جی بی 21 غذر تھری سے آزاد امیدوار امان علی عامر 9938 ووٹ، جی بی 22 گانچھے سے ن لیگ کے ابراہیم ثنائی 10136 ووٹ اور جی بی 23 گانچھے ٹو سے آزاد امیدوار انور علی 12117 ووٹ لے کر کامیاب قرار پائے۔

بقیہ 14

آنے والے ہولناک اور بزدلانہ دہشت گردانہ واقعے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔ اپنے جاری کردہ ایک اہم مذمتی بیان میں میر یونس عزیز زہری نے کہا کہ تحصیل نال میں امن وامان کو سبوتاژ کرنا، معصوم و بے گناہ شہریوں کو بربریت کا نشانہ بنانا اور انہیں بھاری جانی و مالی نقصان پہنچانا انتہائی افسوسناک، انسانیت سوز اور ناقابل برداشت عمل ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے وہ کم ہے۔ اپوزیشن لیڈر نے صوبائی حکومت اور قانون نافذ کرنے والے سکیورٹی اداروں پر زور دیا کہ وہ تحصیل نال اور مضافات میں پائیدار امن کی بحالی، شہریوں کے جان و مال کے تحفظ اور شرپسند عناصر کی سرکوبی کے لیے تمام ضروری و مؤثر اقدامات فوری طور پر عمل میں لائیں۔ میر یونس عزیز زہری نے اس دلخراش واقعے میں شہید ہونے والے معصوم افراد کے پسماندگان اور لواحقین سے دلی تعزیت اور گہری ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہدا کو جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام اور غمزدہ خاندانوں کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا فرمائے، جبکہ انہوں نے واقعے میں زخمی ہونے والے تمام شہریوں کی جلد اور مکمل صحتیابی کے لیے بھی خصوصی دعا کی۔ انہوں نے صوبائی حکومت، وزیر اعلیٰ بلوچستان اور متعلقہ انتظامیہ سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ نال واقعے کے متاثرہ غریب خاندانوں کی دادرسی کے لیے انہیں فوری طور پر سرکاری ریلیف اور مناسب مالی معاوضہ فراہم کیا جائے، اور امن وامان کو چیلنج کرنے والے سفاک قاتلوں کو جلد از جلد گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں کھڑا کیا جائے۔

بقیہ 15

حوالے سے قانون سازی پر کام کر چکی ہے اور معاملہ اب وزارت قانون کو بھجوا دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ چند ہفتوں میں ہر بل ادویات سے متعلق ریگولیٹری فرگ ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان (ڈریپ) کے پاس موجود ہوں گی، جس سے اس شعبے کو ایک باقاعدہ قانونی اور انتظامی فریم ورک مل سکے گا۔ مصطفیٰ کمال کا کہنا تھا کہ یہ کانفرنس مغربی یا جدید طرز علاج کے خلاف نہیں بلکہ صحت کے مختلف نظاموں کے درمیان توازن اور تعاون کے فروغ کے لیے منعقد کی گئی ہے، ہر شعب؟ طب کی اپنی اہمیت اور افادیت ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان میں صحت کے شعبے کو سنگین چیلنجز کا سامنا ہے، ایک بیمار شخص کو صحت یاب ہونے میں اوسطاً آٹھ دن لگتے ہیں، جبکہ دنیا کے دیگر ممالک میں یہی عمل تقریباً تین دن میں مکمل ہو جاتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ملک میں بیماریوں کی شرح میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، جس کے باعث نئے ہسپتال تعمیر ہونے کے باوجود مریضوں کا دباؤ کم نہیں ہو رہا، ہم ہسپتال بناتے ہیں اور وہ پہلے ہی دن بھر جاتے ہیں۔ مصطفیٰ کمال نے مزید کہا کہ اگر بیماریوں میں اضافے کا یہی رجحان برقرار رہا تو ہر گلی میں ہسپتال بنانے کے باوجود ضرورت پوری نہیں ہو سکے گی، صحت کا موجودہ نظام بیماریوں کے پھیلاؤ کو روکنے کے بجائے مزید باؤ کا شکار ہوتا جا رہا ہے۔ وفاقی وزیر نے ادویہ سازی کے شعبے پر بات کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں 85